Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

۹۲_۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنی

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موجِ اِدراک

محسن نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

ماورا پبلشرز
۳- بہاول پور روڈ، لاہور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست عنوانات

۱۔ سرِ لوحِ چشمِ تر ، ۷

۲۔ حمد ، ۱۱

۳۔ سلام ، ۱۴

۴۔ نگہبانِ رسالت ، ۱۵

۵۔ معراجِ ادراک ، ۲۲

۶۔ المدد مصطفیٰؐ ، المدد مصطفیٰؐ ، ۵۲

۷۔ گوہرِ گنجِ حرم ، ۵۸

۸۔ علیؑ جمالِ دو عالم ، ۸۹

۹۔ ملکۂ عصمت ، ۹۲

۱۰۔ رئیسِ امامت ، ۱۰۱

۱۱۔ نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے ؟ ، ۱۱۰

۱۲۔ خطیبِ نوکِ سناں ، ۱۲۱

۱۳۔ کربلا ، ۱۲۶

۱۴۔ مریمؑ کربلا ، ۱۳۱

۱۵۔ علیؑ کی بیٹی ، ۱۴۰

۱۶۔ سلام ، ۱۴۳

۱۷۔ قطعات ، ۱۵۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِنتساب

جن کے سجدوں سے منوّر ہے جبینِ آفتاب
میرے حرفوں کی عبادت اُن خدا والوں کے نام
میری شہ رگ کا لہو، نذرِ شہیدانِ وفا
میرے جذبوں کی عقیدت کربلا والوں کے نام

محسن نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سرِ لوحِ چشمِ تر

"موجِ ادراک" میرے فکری نظریات و عقائد اور وجدانی جذبات و محسوسات پر مشتمل شاعری کا مجموعہ ہے، اِس مجموعہ میں شامل افکار کا مدار و محور انسانی عظمت کی تاریخ کو منوّر و مستنیر کرنے والی وہ عظیم شخصیتیں ہیں جن کے کردار کی صداقت اور جذبوں کی توانائی سے ابنِ آدم کی تہذیب اور دینِ ایزدی کے آئین کی شیرازہ بندی ہوئی اور اسلامی اقدار کی پیشانی پر انسانی شرافت کا عکس دوام کی صورت میں ابد تک منعکس رہے گا، میرے نزدیک سچّے اور کھرے جذبوں کی حرارت جب فکر و خیال کی روشنیوں سے رنگ نکھارتی ہے تو الفاظ، الہام کی آئینہ بندی کر کے ذہنی حجابوں سے اُدھر پوشیدہ حقیقتوں کا سراغ لگاتے اور محسوسات کے آفاق سے پرے مدفون اسرار کا پتہ بتاتے ہیں اور جب تک صاحبِ نطق و بیان لفظوں کے مزاج سے مکمّل طور پر واقف نہ ہو وہ جذبہ و خیال کے بے کراں صحراؤں میں دُور تک پھیلے ہوئے وہم و تشکیک کے گھور اندھیروں میں راستہ بھٹک کر اپنے وجود تک کے نشانات سے بے خبری کے داغ اپنی بصیرت کے اُجلے پیرہن پر سجاتا رہتا ہے، اور اسی قلبی گمراہی کی آخری منزل کا نام موت ہے، موت جو جذبوں سے توانائی اور خیال سے رعنائی تک چھین لیتی ہے اِس لیے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمیشہ لفظ کی حیاتی قوت کا قائل رہا ہوں، لفظ انسانی تہذیب کا سرمایہ بھی ہے اور فکری نظریات کی پہچان بھی، میں سمجھتا ہوں کہ زمین پر سب سے پہلے انسان کا اوّلین معجزہ ''لفظ'' کی تخلیق تھا جس نے اُسے خود سے آشنا ہو کر اپنے آپ کو متعارف کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ لفظوں کا بچپن، جوانی اور بڑھاپا یا موت عام انسانوں سے کہیں زیادہ حساس اور متاثر کن ہوتا ہے۔

لفظ ہماری کائنات ہیں، لفظ ہماری ذات کے ادراک کا موثر ترین ذریعہ اور ہمارے محسوسات کے اظہار کا توانا ترین وسیلہ ہیں، بات صرف یہاں ختم نہیں ہوتی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ انسان کی اصل میراث اُس کے لفظ ہیں۔ اگر یوں نہ ہوتا تو مرنے والوں کی قبروں کی پیشانیوں پر لفظوں سے اَٹے ہوئے کتبے کبھی نہ سجائے جاتے کہ یہی اس کی میراث ہیں۔ موت کے بعد ہماری پہچان ہمارے وہ لفظ ہی تو بنتے ہیں جو ہم سادہ کاغذوں کے حوالے کر جاتے ہیں۔

انہی سادہ کاغذوں پر لکھے ہوئے حروف نے مجھے اُن شخصیتوں کا ادراک عطا کیا جو میرے اس مجموعہ کا موضوع اور میرے فکر کے تمام دائروں کے مرکزی نقطوں کی حیثیت رکھتی ہیں ۔ میں نے اپنی تاریخ کے الفاظ کے سینے میں اُتر اُتر کر اور حروف کی تخلیق کے مراحل سے گزر گزر کر ان کرداروں کی رہگزاروں پر تابندہ نقوشِ قدم کی مٹی کے ذرّوں کو اپنی پلکوں پر سجانے کی عبادت کی ہے۔

میں نے محسوس کیا ہے کہ تاریخ صرف اُن افراد کی عظمت کو سلام کرتی ہے جو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے کردار اور عمل کی عظمت سے تاریخ کو عظیم بناتے ہیں، اور انسانی فکر صرف اُن ذہنوں کی چوکھٹ پر سجدۂ تعظیمی کا فرض انجام دیتی ہے جو فکر سے انسان کی ذہنیت کو معراج عطا کرتے ہیں۔

کسی انسان کی ذات جب کائنات پر محیط ہونے کا اٹل ارادہ کرتی ہے تو گردشِ لیل و نہار کی رگوں میں گونجتا گرجتا لہو برف بن جاتا ہے، وقت کی سانسیں اکھڑنے لگتی ہیں، اور تاریخ کی سماعت کا گنبد اپنے آپ لرزنے لگتا ہے۔ انسان ازل سے اپنی تاریخ خود لکھتا ہے — اور اپنے گرد و پیش سے باخبر رہ کر آنے والوں کی آیندہ شب و روز کے زائچوں کو بشارتیں دیتا آیا ہے، تاریخ اپنے بوڑھے ہاتھوں میں سادہ کاغذ کا کشکول لیے انسانی وجدان کے بند اور مقفل کواڑوں پر دستک دیتی رہی ہے، اور جو کچھ اس کے کشکول میں انڈیلا گیا اُس نے دیانتداری سے آئندہ نسلوں کے حوالے کر دیا، تاریخ کی بینائی آج تک کمزور نہیں ہوئی، نہ ہی اس کا حافظہ ضعیف ہوا ہے — یہ الگ بات ہے، کہ ہم اپنی تاریخ سے خود تعصّب کرتے رہے مگر تاریخ ہمارے تعصّب یا بغض و حسد — کی دسترس سے ہمیشہ بلند و بالا رہی ہے — اور یہی تاریخ کی دیانتداری ہے — ہم اپنی تاریخ کے صفحے جلا تو سکتے ہیں مگر اس کے سینے میں چھپی ہوئی سچائیوں کو بھلا نہیں سکتے — ہم یونان کی تاریخ پر اپنے نسیان کی تہہ تو چڑھا سکتے ہیں مگر تھیلیز، اینگزیمینڈر، اینگزیمینز، ارسطو، افلاطون یا سکندر کا نام ہمارے حافظے سے کہاں مٹ سکے گا؟ ہم نیل کے شب و روز کو دریا برد کر سکتے ہیں مگر موسیٰ و فرعون کے کردار ہماری بینائی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں روشنی گھولتے رہیں گے، ہم تمام یورپ کا نام بھلا سکتے ہیں مگر نپولین اور ہٹلر یا مسولینی کا کردار کیا کریں گے؟ ہم ایشیا کو سبز یا سرخ بناتے رہیں مگر ایشیا کو ایشیا بنانے والوں کے نام کہاں بھلا سکیں گے؟ اسی طرح ہمارے نزدیک عجمی تاریخ کی کوئی قیمت ہو یا نہ ہو بادشاہت و جمہوریت کے نمایندوں کے اسماء کی تاریخ ہمیشہ اپنی تمام تر خوبیوں یا برائیوں سمیت فضا میں گونجتی رہے گی، اور عرب کے صحرا نوردوں کے خیمے تو اپنے ذہن سے محو کر سکتے ہیں مگر شعب ابی طالب سے کربلا تک کے شب و روز کی یادداشتیں ہمیں ہمیشہ اپنی طرف متوجہ کرتی رہے گی، یہاں یہ بات عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ ہر دور کی تاریخ نے اپنے سینے میں سچ اور جھوٹ دونوں کے نمایندوں کے کرداروں کی فہرست محفوظ رکھی ہے۔ ان کرداروں میں جتنی توانائی ہوتی ہے اتنی دیر تک ذہنوں میں زندہ بھی رہتے ہیں۔

میں نے جب بھی اسلام کی تاریخ کا بغور مطالعہ کیا ہے مجھے اسلام کا بچپن ابو طالب کی گود میں پلتا نظر آیا، جوانی عبداللہ کے یتیم اور پیغمبرِ انسانیت کے دامن کی چھاؤں تلے محوِ آرام ملی، بڑھاپا علیؑ کے طاقتور بازوؤں کے آنگن میں سانس لیتا دکھائی دیا، اسلام کی عصمت کا نام بتولؑ، عظمت کا لقب حسنؑ، زندگی کا ضامن حسینؑ اور ہیبت کا تخلص اُمّ المصائبؑ ٹھہرا۔ اسی لیے "موجِ ادراک" میں شعب ابی طالب سے کربلا تک کے قد آور کرداروں کی شخصیت نگاری کا نامکمل اور ادھورا سا زائچہ نظر آئے گا، نامکمل اور "ادھورا" اس لیے کہ ان شخصیتوں کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کردار کی عظمت کا بھرپور احاطہ نہ تو میرے فکر کی دسترس میں ہے اور نہ ہی میرے قلم کے بس کی بات ہے۔ جہاں تک "موجِ ادراک" میں شامل قصائد کا تعلق ہے اِس سلسلے میں یہ وضاحت کر دینا بھی ضروری سا لگتا ہے کہ میں موجودہ دَور میں قصیدہ کی مکمّل ہیئت اور اجزا سے باخبر رہنے کے باوجود مطلع، تشبیب، بہاریہ وغیرہ قسم کے زوائد کو اصل موضوع سے پہلے اس لیے غیر ضروری سمجھتا ہُوں کہ آج کا سامع یا قاری نہ تو ذہنی طور پر اتنا فارغ ہے اور نہ ہی طبعاً اتنا مشکل پسند کہ ہر بات کی تہہ تک اُترنے کے بعد آگے بڑھنے کا ارادہ کرے میں نے محسوس کیا ہے کہ صرف وہی لفظ زندہ رہتے ہیں جو ذہنوں سے دل تک اُترنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اِس لیے میں بالواسطہ بات کرنے کی بجائے بلاواسطہ بات کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ "موجِ ادراک" میں شامل تمام تر قصائد فنِ قصیدہ نگاری کے پُرانے مروّجہ اصولوں سے ہٹ کر اپنی شکل و صورت اور ہیئت کے لحاظ سے جُدا اور علیحدہ حیثیت رکھتے ہیں' ان قصائد میں ہیئت نمائی سے زیادہ شخصیت نگاری پر توجّہ دی گئی ہے۔

مجھے اپنی شاعری کے قدو قامت کا بھی اندازہ ہے اور اپنے موضوعات کی اہمیت کا بھی احساس ہے۔ اس لیے اِس مجموعہ کی اشاعت پر کسی قسم کا دعویٰ کرنے کی بجائے میری یہ آرزو ہے کہ میرے یہ کج مج افکار محمّدؐ و اہلبیتِ محمّدؐ کی بارگاہ میں شرفِ قبولیّت پائیں۔

محسن نقوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمد

اے عالمِ نجوم و جواہر کے کردگار!
اے کارسازِ دہر و خداوندِ بحر و بر
اِدراک و آگہی کے لیے منزلِ مُراد
بہرِ مسافرانِ جنوں، حاصلِ سفر!
یہ برگ و بار و شاخ و شجر، تیری آیتیں
تیری نشانیاں ہیں یہ گلزار و دشت و در
یہ چاندنی ہے تیرے تبسّم کا آئینہ
پرتو ترے جلال کا بے سایہ دوپہر!
موجیں سمندروں کی، تری رہگزر کے موڑ
صحرا کے پیچ و خم، ترا شیرازہ ہنر!

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُجڑے دلوں میں تیری خموشی کے زاویے
تابندہ تیرے حرف، سرِ لوحِ چشمِ تر
موجِ صبا، خرام ترے لطفِ عام کا
تیرے کرم کا نام، دُعا در دُعا، اثر

اے عالمِ نجوم و جواہر کے کردگار
پنہاں ہے کائنات کے ذوقِ نمو میں تُو
تیرے وجود کی ہے گواہی چمن چمن!
ظاہر کہاں کہاں نہ ہُوا، رنگ و بُو میں تُو
مری صدائیں ہیں تری چاہت کے دائرے
آباد ہے سدا مرے سوزِ گلو میں تُو
اکثر یہ سوچتا ہوں کہ موجِ نفس کے ساتھ
شہ رگ میں گونجتا ہے لہُو، یا لہُو میں تُو؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے عالمِ نجوم و جواہر کے کِردگار!
مجھ کو بھی گرہِ شام و سحر کھولنا سکھا!
پلکوں پہ میں بھی چاند ستارے سجا سکوں
میزانِ حس میں مجھ کو گہر تولنا سکھا
اب زہر ذائقے ہیں زبانِ حروف کے
اِن ذائقوں میں "خاکِ شفا" گھولنا سکھا
دل مبتلا ہے کب سے عذابِ سکوت میں
تُو ربِّ نطق و لب ہے مجھے "بولنا" سکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

عاشور کا ڈھل جانا، صغرؑا کا وہ مرجانا
اکبرؑ ترے سینے میں، برچھی کا اُتر جانا

اے خونِ علی اصغرؑ میدانِ قیامت میں
شبیرؑ کے چہرے پر کچھ اور نکھر جانا

سجاد یہ کہتے تھے، معصوم سکینہ سے
عباسؑ کے لاشے سے چپ چاپ گزر جانا

ننھے سے مجاہد کو ماں نے یہ نصیحت کی
تیروں کے مقابل بھی بے خوف و خطر جانا

محسنؔ کو رُلائے گا، تا حشر لہو اکثر
زہراؑ تری کلیوں کا صحرا میں بکھر جانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نگہبانِ رسالت ﷺ، علیہ السلام

وہ حقیقی مردِ مومن، پیکرِ عزم و ثبات
جس نے ٹھوکر سے اُلٹ دی بُولہب کی کائنات
ضامنِ عزمِ پیمبر بن گئی جس کی حیات
جس کے بچوں کی وراثت تھے جہاں کے معجزات
جس نے رکھ لی آبرو انسانیت کے نام کی!
جس نے لُٹ کر پرورش کی ناتواں اسلام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی آغوشِ محبت میں پلی پیغمبری
جس نے بخشی آدمیت کو فلک تک برتری
دفن کر دی جس نے استبداد کی غارت گری
بُت تراشی، بُت پرستی، بُت نوازی، بُت گری
جس نے بخشی تھی تجھے توقیرِ عرفاں یاد کر
اے بنی آدم ابوطالبؑ کے احساں یاد کر

شیخِ بطحا، ناصرِ دیں، سیّدِ عالی نسب
بحرِ علم و فضل و شہرِ جُود و معیارِ ادب
پا لیے جس نے رموزِ آدمیت بے طلب
جس کی ہیبت سے لرزتے تھے خداوندانِ عرب
وہ سخی جو اسخیاء میں مثل اپنی آپ تھا
وہ بہادر جو شجاعت میں علی کا باپ تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ نبوت کا مُصدِّق وہ اخوت کا مدار
جس نے بخشا ضعفِ انسانی کو یزداں کا وقار
وہ مزاجِ آشتی کی سلطنت کا تاجدار
جس کی نسلوں میں نہاں تھی قوتِ پروردگار
حوصلہ جس کا مزاجِ عزم سے دوڑا ہو گیا
جس کی شہ رگ کا لہو پھیلا تو حیدر ہو گیا

جس کے چہرے پر فروزاں تھی شجاعت کی شفق
جس کی آنکھوں میں رواں تھی آدمیت کی رمق
جس کی پیشانی تھی تاریخِ صداقت کا ورق
وہ ابوطالب جسے مطلوب تھا عرفانِ حق
جس نے سینے سے لگایا حادثوں کو جھوم کر
چھا گیا جو زندگی پر موت کا منہ چوم کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ نگہدارِ محمدؐ، وہ نگہبانِ حرم
وہ جھُلستے ریگزاروں کے لیے ابرِ کرم
وہ عرب زادوں کے لہجے میں انیسِ محترم
وہ شبستانِ رسالت میں چراغاں کا بھرم
آیۂ تطہیر ہے جس کے گھرانے کے لیے
جس کی نسلیں کٹ گئیں حق کو بچانے کے لیے

جس کے سنگِ در پہ جھکتی ہو زمانے کی جبیں
جس کا پیکر ہو پیمبرؐ کی صداقت کا امیں
جس کی قربت میں سکوں پائے امام المرسلیں
وہ بھٹک جائے رہِ حق سے؟ نہیں، ممکن نہیں
اُس کی ہستی کو خُدا کی شان کہنا چاہیے
اُس کی جاں کو محورِ ایمان کہنا چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے ہر مشکل میں کی ہو وارثِ دیں کی مدد
جس کی گردِ پا کو چومے فاطمہؑ بنتِ اسدؑ
جو علیؑ سے مہدیِؑ دیں تک امامت کی ہو جد
جس کے بیٹے کو ملی ہو "کُلِّ ایماں" کی سند
کون کہتا ہے کہ اُس کے دل میں جذبِ دل نہ تھا؛
کون کہتا ہے کہ وہ خود مومنِ کامل نہ تھا؛

جس کے لب سرچشمۂ اعجازِ صد حمد و درود
جس کے لہجے میں خمارِ آیۂ حق کا ورود
جس کا پیکر جلوۂ صد رنگ کی جائے نمود
توڑ ڈالیں جس نے عصرِ جہل کی ساری قیود
جس کی صہبائے تفکر عافیت آمیز تھی
جس کے احساسِ انا کی لَو قیامت خیز تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی پیشانی کا بَل، موجِ غرورِ کردگار
جس کے ابرو کی کماں ہو گردشِ لیل و نہار
وہ یداللہ کا پدر، وہ مصطفٰےؐ کا افتخار
جس کو دھرتی پر ملا ہو مفلسی میں اقتدار
جس کے پوتے کا زمیں پر مقتدی عیسیٰؑ بنے
کیا کہوں محشر میں اُس کا مرتبہ کیا کیا بنے؟

وہ شعور و علم و حکمت کا حقیقی امتزاج
جس کے فرقِ ناز پر جچتا ہو سرداری کا تاج
یہ بھی کیا کم ہے بشر کی آدمیت کا مزاج
آج تک "شعبِ ابی طالب" کو دیتا ہے خراج
کس کو اندازہ ہے اُس کی عظمتِ ایمان کا
بانیِ اسلام خود ممنون ہے عمرانؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے مؤرخ وقت کے معزور کرداروں سے پُوچھ!
پوچھ، تاریخ عرب کے سب ستمگاروں سے پُوچھ!
کربلا میں ٹوٹتی بے لوچ تلواروں سے پُوچھ!
شام کی گلیوں سے، چوراہوں سے، بازاروں سے پُوچھ!
دُرِّیت کس کی یزیدی حوصلوں پر چھا گئی؟
کس کی پوتی ظلم و استبداد سے ٹکرا گئی؟

بول اے تاریخ کے زندہ اصولوں کی زُباں
کس کے بام و در سے ٹکراتی رہی ہیں بجلیاں
کون باطل کے مقابل آج تک ہے کامراں
سُوئے کوفہ پا بجولاں تھا وہ کس کا کارواں؟
کس نے صدموں کو صدا دی حق پسندی کے لیے
کس کا گھر اُجڑا تھا دیں کی سربلندی کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موجِ اِدراک

یہ دشت یہ دریا یہ مہکتے ہوئے گلزار
اس عالمِ امکاں میں ابھی کچھ بھی نہیں تھا
اِک "جلوہ" تھا، سو گُم تھا حجاباتِ عدم میں
اِک "عکس" تھا، سو منتظرِ چشمِ یقیں تھا

یہ موسمِ خوشبو یہ گہر تابیِ شبنم
یہ رونقِ ہنگامۂ کونین کہاں تھی؟
گلنار گھٹاؤں سے یہ چھنتی ہُوئی چھاؤں
یہ دُھوپ، دھنک، دولتِ دارین کہاں تھی؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ نکہتِ احساس کی منقروض ہوائیں
دلداریٔ الہام سے مہکے ہُوئے لمحات
دوشیزۂ انفاس کی تسبیح کے تیور
کس کنجِ تصوّر میں تھے مصروفِ مناجات ؟

"شیرازۂ آئینِ قدم" کے سبھی اعراب
بے ربطیٔ اجزا کے سوالات میں گُم تھے
یہ رنگ یہ نیرنگ یہ اورنگ یہ سب رنگ
اِک پردۂ افکار و خیالات میں گُم تھے !

یہ پھُول یہ کلیاں یہ چٹکے ہُوئے غُنچے
بے آب و ہوا، تشنۂ آیات و مناجات
یہ برگ، یہ برکھا، یہ لچکتی ہُوئی شاخیں
بیگانۂ آدابِ سحر بے نمِ جذبات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہسار کے جھرنوں سے پھسلتی ہوئی کرنیں
اِک خوابِ مسلسل کے تحیّر میں نہاں تھیں!
چپ چاپ فضاؤں میں مچلتی ہُوئی لہریں
ماحول کے بے نطق تصوّر پہ گراں تھیں

غم خانۂ ظلمت نہ کوئی بزمِ چراغاں
خورشید نہ مہتاب، نہ انجم نہ کواکِب
شورشِ گہِ "کُن" تھی نہ یہ آوازِ دمادم
تفریقِ من و تُو نہ مساوات و مراتب

ہنگامۂ شادی نہ کوئی مجلسِ ماتم!
یلغارِ حریفاں نہ جلوسِ غمِ یاراں
آنکھوں میں کوئی زخم نہ سینے میں کوئی چاک
انبوہِ رقیباں نہ رُخِ لالہ عذاراں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

افلاس کا احساس نہ پندارِ زر و سیم
بخشش کے تقاضے نہ یہ دریوزہ گری تھی
پتّھر کا زمانہ تھا نہ شیشے کے مکاں تھے
یہ عقل کا دستور نہ شوریدہ سری تھی

مقتول کی فریاد نہ آوازۂ قاتل
مقتل تھے نہ نشہ رگ میں لہو تھا نہ ہوس تھی
دربار نہ لشکر نہ کوئی عدل کی زنجیر
دل تھا نہ کہیں تیرگیِ کنجِ قفس تھی

رہبر تھے نہ منزل تھی نہ رستے نہ مسافر!
قندیل نہ جگنو نہ ستارے نہ گُہر تھے
یہ ابیض و اسود نہ ابَ وجد نہ زر و سیم
انساں تھے نہ حیواں نہ حجر تھے نہ شجر تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر سمت مسلّط تھے تحیّر کے طلسمات!
جیسے کسی مدفن میں ہو صدیوں کا کوئی راز
جس طرح کسی اُجڑے ہُوئے شہر کے سائے
یا موت کی ہچکی میں پگھلتی ہُوئی آواز

جیسے کسی گھر میں صفِ ماتم کی خموشی
یا دشت و بیاباں میں نزولِ شبِ آفات
جیسے کسی کہسار پہ تنہا کوئی خیمہ!
یا شامِ غریباں کے تصرّف میں سمٰوات

ہولے سے سرکنے لگے ہستی کے حجابات
دھیرے سے ڈھلکنے لگا تخلیق کا آنچل
چھن چھن کے بکھرنے لگا "شیرازۂ کُن کُن"
رِم جھم سے برسنے لگے احساس کے بادل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پلکیں سی جھپکنے لگی دوشیزۂ کونین!
ہلچل سی ہُوئی پیکرِ عالم کی رگوں میں
آفاق کے سینے میں دھڑکنے لگیں کرنیں
"شیرازہ کُن" ڈھل بھی گیا نغمۂ فیکوں میں

ہر سمت بکھرنے لگیں وجدان کی کرنیں
کرنوں سے کِھلے رنگ تو رنگوں سے گلستاں
بیدار ہُوئی خواب سے خوشبوئے رگِ گُل
خوشبو سے مہکنے لگا دامانِ بیاباں،

دامانِ بیاباں میں نہاں سینۂ برفاب
برفاب کے سینے میں تلاطم بھی شرر بھی
اعجازِ لبِ کُن سے ہُوئے خلق بیک وقت
صحرا بھی، سمندر بھی، کہستاں بھی، شجر بھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر حدّتِ تخلیق کی شدّت سے پگھل کر
جاگے کئی طوفان، تہہِ سینۂ بر فاب
ہر موج تھی پروردۂ آغوشِ تلاطم!
ہر قطرہ کا دل، صورتِ بے خوابیِ سیماب

شانوں پہ اُٹھائے ہُوئے بارِ کفِ سیلاب
بے سمت بھٹکنے لگیں منہ زور ہوائیں
منہ زور ہواؤں کے تھپیڑوں کی دھمک سے
دل بن کے دھڑکنے لگیں بے رنگ فضائیں

بے رنگ فضاؤں کے تحیُّر کی کسک میں
پنہاں تھے شب و روز سے آلود زمانے
بے اَنت زمانوں کے اُفق تھے نہ حدیں تھیں
آخر دیا ترتیب اِنھیں دستِ قضا نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر چشمِ تحیّر نے یہ سوچا کہ فضا میں
شادابیٔ گلزارِ طرب، کس کے لیے ہے؟
یہ کون ہُوا باعثِ تخلیقِ دو عالم!
یہ ارض و سما کیوں ہیں؟ یہ سب کس کے لیے ہے

تزئینِ مہ و انجمِ افلاک کا باعث
ہے کون؟ جو خلوت کے حجابوں میں چھپا ہے؟
تخلیقِ رگ و ریشۂ کونین کا مقصد!
ہے کیا؟ جو سرِ لوحِ شب و روز لکھا ہے؟

ہے کس کے لیے عشوۂ بلقیسِ تصوّر
یہ غمزۂ رخسارِ جہاں کس کے لیے ہے؟
آرائشِ خال و خدِ ہستی کا سبب کون؟
یہ انجمنِ کون و مکاں کس کے لیے ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر ریشمِ انوار کا ملبوس پہن کر
ظاہر ہُوا اک پیکرِ صد رنگ بصد ناز
نکھرے کئی بکھرے ہُوئے رنگوں کے مناظر
فطرت کی تجلّی ہُوئی آمادۂ اعجاز

وہ پیکرِ تقدیس وہ سرمایۂ تخلیق
وہ قبلۂ جاں مقصدِ تخلیقِ دو عالم
وِجدان کا معیار مہ و مہر کا محور
وہ قافلہ سالارِ مزاجِ بنی آدم

وہ منزلِ اربابِ نظر، فکر کی تجسیم
وہ کعبۂ تقدیرِ دو عالم، رُخِ احساس
وہ بزمِ شب و روز کا سلطانِ معظّم
وہ رونقِ رُخسارۂ فیروزہ و الماس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ شعلگیٔ شمعِ حرم، تابشِ خورشید
وہ آئینۂ حسنِ رُخِ ارض و سماوات
وہ، جس سے رواں موجِ تبسّم کی سبیلیں
وہ جس کے تکلّم کی دھنک چشمۂ آیات

وہ جس کا ثنا خواں دلِ فطرت کا تکلّم!
ہستی کے مناظر، خمِ ابرو کے اشارے
آفاق ہیں دامن کی صباحت پہ تصدّق
قدموں کے نشاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں ستارے

اُس رحمتِ عالم کا قصیدہ کہوں کیسے؟
جو مہرِ عنایات بھی ہو، ابرِ کرم بھی
کیا اُس کے لیے نذر کروں جس کی ثنا میں
سجدے میں ہوں الفاظ بھی، سطریں بھی قلم بھی!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہرہ ہے کہ انوارِ دو عالم کا صحیفہ
آنکھیں ہیں کہ بحرینِ تقدّس کے نگیں ہیں
ماتھا ہے، کہ وحدت کی تجلّی کا ورق ہے
عارِض ہیں کہ "والفجر" کی آیت کے امیں ہیں

گیسو ہیں کہ "وَاللَّیل" کے بکھرے ہوئے سائے
ابرُو ہیں کہ قوسینِ شبِ قدر کھُلے ہیں
گردن ہے کہ بر فرقِ زمیں اَوجِ ثریّا
لب، صورتِ یاقوت شعاعوں میں دُھلے ہیں

قد ہے کہ نبوّت کے خد و خال کا معیار
بازو ہیں کہ توحید کی عظمت کے عَلم ہیں
سینہ ہے کہ رمزِ دلِ ہستی کا خزینہ
پلکیں ہیں کہ الفاظِ رُخِ لوح و قلم ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باتیں ہیں کہ طُوبیٰ کی چٹکتی ہُوئی کلیاں
لہجہ ہے کہ یزداں کی زباں بول رہی ہے
خطبے ہیں کہ ساون کے اُمنڈتے ہُوئے دریا
قرأت ہے کہ اسرارِ جہاں کھول رہی ہے

یہ دانت، یہ شیرازۂ شبنم کے تراشے
یاقوت کی وادی میں دمکتے ہُوئے ہیرے
شرمندۂ تابِ لب و دندانِ پیمبرؐ
حرفے بہ ثنا خوانی و خامہ بہ صریرے

یہ موجِ تبسّم ہے کہ رنگوں کی دھنک ہے
یہ عکسِ متانت ہے کہ ٹھہرا ہُوا موسم
یہ شکر کے سجدے ہیں کہ آیات کی تنزیل
یہ آنکھ میں آنسو ہیں کہ الہام کی رِم جھم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ ہاتھ یہ کونین کی تقدیر کے اوراق
یہ خط، یہ خد و خالِ رُخ مصحفِ انجیل
یہ پاؤں یہ مہتاب کی کرنوں کے مَعابِد
یہ نقشِ قدم، بوسہ گہِ رَفرَفِ جبریل

یہ رفعتِ دستار ہے یا اَوجِ تخیّل!
یہ بندِ قبا ہے کہ شگفتِ گُلِ ناہید
یہ سایۂ داماں ہے کہ پھیلا ہُوا بادل
یہ صبحِ گریباں ہے کہ خمیازۂ خورشید

یہ دوشِ پہ چادر ہے کہ بخشش کی گھٹا ہے
یہ مہرِ نبوّت ہے کہ نقشِ دلِ مہتاب
رخسار کی ضَو ہے کہ نُمو صبحِ ازل کی
آنکھوں کی ملاحت ہے، کہ رُوئے شبِ کم خواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر نقشِ بدن اِتنا مناسب ہے کہ جیسے
تزئینِ شب و روز کہ تمثیلِ مہ و سال
ملبوسِ کہن یوں شکن آلود ہے جیسے
ترتیب سے پہلے رُخِ ہستی کے خد و خال

رفتار میں افلاک کی گردش کا تصوّر
کردار میں شاملِ بنی ہاشم کی انا ہے
گفتار میں قرآں کی صداقت کا تیقّن
معیار میں گردُوں کی بلندی کفِ پا ہے

وہ فکر کہ خود عقلِ بشر سر بگریباں
وہ فقر کہ ٹھوکر میں ہے دنیا کی بلندی
وہ شکر کہ خالق بھی ترے شکر کا ممنون
وہ حُسن کہ یوسفؑ بھی کرے آئینہ بندی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ علم کہ قرآں کا تری عترت کا قصیدہ
وہ حلم کہ دشمن کو بھی اُمیدِ کرم ہے
وہ صبر کہ شبیرؑ تری شاخِ ثمردار
وہ ضبط کہ جس ضبط میں عرفانِ اُمم ہے

"وا اورنگِ سلیماں" تری نعلین کا خاکہ
"اعجازِ مسیحا" تری بکھری ہُوئی خوشبو
"حُسنِ یدِ بیضا" تری دہلیز کی خیرات
کونین کی سج دھج تری آرائشِ گیسو

سرچشمۂ کوثر ترے سینے کا پسینہ
سایہ تری دیوار کا معیارِ ارم ہے
ذرّے تری گلیوں کے مہ و انجمِ افلاک
"شو برج" ترے رہوار کا اک نقشِ قدم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا کے سلاطیں، ترے جارُوب کشوں میں
عالم کے سکندر، تری چوکھٹ کے بھکاری
گردُوں کی بلندی، تری پاپوش کی پستی
جبریلؑ کے شہپر ترے بچّوں کی سواری

دھرتی کے ذوی العدل، ترے حاشیہ بردار
فردوس کی حوریں، تری بیٹی کی کنیزیں
کوثر ہو، گلستانِ ارم ہو کہ وہ طُوبیٰ
لگتی ہیں ترے شہر کی بکھری ہوئی چیزیں

ظاہر ہو تو ہر برگِ گُل تر تری خوشبُو
غائب ہو تو دنیا کو سراپا نہیں ملتا
وہ اِسم، کہ جس اِسم کو لب چوم لیں ہر بار
وہ جسم کہ سُورج کو بھی سایہ نہیں ملتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

احساس کے شعلوں میں پگھلتا ہُوا سوچ
انفاس کی شبنم میں نِکھرتی ہُوئی خوشبو
اِلہام کی بارش میں یہ بھیگے ہُوئے الفاظ
اندازِ نگارش میں یہ حُسنِ رمِ آہُو!

حیدرؑ تری ہیبت ہے تو حسنینؑ ترا حُسن
اصحابؓ، وفادار تو نائب ترے معصوم
سلمیٰؑ تری عصمت ہے خدیجہؓ تری توقیر
زہراؑ تری قسمت ہے تو زینبؑ ترا مقسوم

کس رنگ سے ترتیب تجھے دیجیے مولا؟
تنویر، کہ تصویر، تصوّر کہ مصوّر؟
کس نام سے امداد طلب کیجیے تجھ سے
یٰسین کہ طٰہٰ، کہ مزمّل کہ مدثّر؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیدا تری خاطر ہوُئے اطرافِ دو عالم
کونین کی وسعت کا فسوں تیرے لیے ہے
ہر بحر کی موجوں میں تلاطم تری خاطر
ہر جھیل کے سینے میں سکوں تیرے لیے ہے

ہر پھول کی خوشبو ترے دامن سے ہے منسوب
ہر خار میں چاہت کی کھٹک تیرے لیے ہے
ہر دشت و بیاباں کی خموشی میں ترا راز
ہر شاخ میں زلفوں سی لٹک تیرے لیے ہے

"دن" تیری صباحت ہے تو شب تیری ملاحت
گُل تیرا تبسم ہے، ستارے ترے آنسو!
آغازِ بہاراں تری انگڑائی کی تصویر
دِلداریِ باراں ترے بھیگے ہُوئے گیسُو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہسار کے جھرنے، ترے ماتھے کی شعاعیں
یہ قوسِ قزح، عارضِ رنگیں کی شکن ہے
"یہ کاہکشاں" دُھول ہے نقشِ کفِ پا کی
ثُقلین ترا صدقۂ انوارِ بدن ہے

ہر شہر کی رونق ترے رستے کی جمی دُھول
ہر بَن کی اُداسی، تری آہٹ کی تھکن ہے
جنگل کی فضا تیری متانت کی علامت
بستی کی پھبن تیرے تبسّم کی کرن ہے

میداں ترے بُوذر کی حکومت کے مضافات
کہسار ترے قنبر و سلماں کے بسیرے
صحرا، ترے حبشی کی محبّت کے مُصلّے!
گلزار ترے میثم و مقداد کے ڈیرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا ذہن میں آئے کہ تو اُترا تھا کہاں سے؟
کیا کوئی بتائے تری سرحد ہے کہاں تک؟
پہنچی ہے جہاں پر ترِی نعلین کی مٹّی
خاکسترِ جبریل بھی پہنچے نہ وہاں تک

سوچیں تو خدائی تری مرہُونِ تصوُّر
دیکھیں تو خدائی سے ہر انداز جُدا ہے
یہ کام بشر کا ہے نہ جبریلؑ کے بس میں
تُو خود ہی بتا اے میرے مولاؐ کہ تو کیا ہے؟

کہنے کو تو ملبُوسِ بشر اوڑھ کے آیا
لیکن ترے احکام فلک پر بھی چلے ہیں
اُنگلی کا اشارہ تھا کہ تقدیر کی ضربت
مہتاب کے ٹکڑے تری جھولی میں گرے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہنے کو تو بستر بھی میسّر نہ تھا تجھ کو
لیکن تری دہلیز پہ اُترے ہیں ستارے
انبوہِ ملائک نے ہمیشہ تِری خاطر
پلکوں سے ترے شہر کے رَستے بھی سنوارے

کہنے کو تو اُمّی تھا لقب دہر میں تیرا
لیکن تو معارف کا گلستاں نظر آیا
اِک تُو ہی نہیں صاحبِ آیاتِ سماوات
ہر فرد ترا وارثِ قرآں نظر آیا

کہنے کو تو فاقوں پہ بھی گزریں تری راتیں
اسلام مگر اب بھی نمک خوار ہے تیرا
تُو نے ہی سکھائی ہے تمیزِ من و یزداں
اِنساں کی گردن پہ سدا بار ہے تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہنے کو ترے سر پہ ہے دستارِ یتیمی
لیکن تو زمانے کے یتیموں کا سہارا
کہنے کو ترا فقر ترے فخر کا باعث
لیکن تُو سخاوت کے سمندر کا کنارا

کہنے کو تو ہجرت بھی گوارا تجھے لیکن
عالم کا دھڑکتا ہُوا دل تیرا مکاں ہے
کہنے کو تو مسکن تھا ترا دشت میں لیکن
ہر ذرّہ تری بخششِ پیہم کا نشاں ہے

کہنے کو تو اِک "غارِ حرا" میں تیری مسند
لیکن یہ فلک بھی تری نظروں میں کفِ خاک
کہنے کو تو "خاموش"، مگر جنبشِ لب سے
دامانِ عرب گرد، گریبانِ عجم چاک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے فکرِ مکمل، رُخِ فطرت، لبِ عالم
اے ہادیٔ کُل، ختمِ رُسل، رحمتِ پیہم
اے واقفِ معراجِ بشر، وارثِ کونین
اے مقصدِ تخلیقِ زماں، حُسنِ مجسّم

نسلِ بنی آدم کے حسیں قافلہ سالار
انبوہِ ملائک کے لیے ظلِّ الٰہی!
پیغمبرِ فردوسِ بریں، ساقیٔ کوثر
اے منزلِ ادراک، دلِ دیدہ پناہی

اے باعثِ آئینِ شب و روزِ خلائق
اے حلقۂ ارواحِ مقدّس کے پیمبر
اے تاجورِ بزمِ شریعت، مرے آقا
اے عارفِ معراجِ بشر، صاحبِ منبر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے سیّد و سرخیل و سرافراز و سخن ساز
اے صادق و سجّاد و سخی، صاحبِ اسرار
اے فکرِ جہاں زیبِ جہاں گیر و جہاں تاب
اے فقرِ جہاں سوز و جہاں ساز و جہاں دار

اے صابر و صنّاع و صمیم و صفتِ اوصاف
اے سرورِ کونین و سمیع کرم اصوات
میزانِ انا، مکتبِ پندارِ تیقّن!
اعزازِ خودی، مصدرِ صد رُشد و ہدایات

اے شاکر و مشکور و شکیلِ شبِ عالم
اے ناصر و منصور و نصیرِ دلِ انساں
اے شاہد و مشہود و شہیدِ رُخِ توحید
اے ناظر و منظور و نظیرِ لبِ یزداں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے یوسف و یعقوب کی اُمیّد کا محور
اے بابِ مناجاتِ دلِ یونسؑ و ادریسؑ
اے نوحؑ کی کشتی کے لیے ساحلِ تسکیں
اے قبلۂ حاجاتِ سلیمانؑ شہِ بلقیس

اے والیِ یثرب مری فریاد بھی سُن لے
اے وارثِ کونین میں لب کھول رہا ہوں
زخمی ہے زباں خامۂ دل خون میں تر ہے
شاعر ہوں مگر دیکھ مَیں سچ بول رہا ہوں

تُو نے تو مجھے اپنے معارف سے نوازا
لیکن میں ابھی خود سے شناسا بھی نہیں ہوں
تو نے تو عطا کی تھی مجھے دولتِ عرفاں
لیکن میں جہالت کے اندھیروں میں گھِرا ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بخشش کا سمندر تھا ترا لطف و کرم بھی
لیکن میں ترا لطف و کرم بھول چکا ہوں
بکھری ہے کچھ ایسے شبِ تیرہ کی سیاہی
میں شعلگیِ شمعِ حرم بھول چکا ہوں

تُو نے تو مجھے کفر کی پستی سے نکالا
میں پھر بھی رہا قامتِ الحاد کا پابند
تُو نے تو مرے زخم کو شبنم کی زباں دی
میں پھر بھی تڑپتا ہی رہا صورتِ اسپند

تو نے تو مجھے نکتۂ شیریں بھی بتایا
میں پھر بھی رہا معتقدِ تلخ کلامی
تُو نے تو مرا داغِ جبیں دھو بھی دیا تھا
میں پھر بھی رہا صید و ثنا خوانِ غلامی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُو نے تو مسلّط کیا افلاک پہ مجھ کو
میں پھر بھی رہا خاک کے ذرّوں کا پجاری
تُو نے تو ستارے بھی نچھاور کیے مجھ پر
میں پھر بھی رہا تیرگیٔ شب کا شکاری

تُو نے تو مجھے درسِ مساوات دیا تھا
میں پھر بھی من و تُو کے مراحل میں رہا ہوں
تُو نے تو جُدا کر کے دکھایا حق و باطل
میں پھر بھی تمیزِ حق و باطل میں رہا ہوں

تُو نے تو کہا تھا کہ زمیں سب کے لیے ہے
میں نے کئی خطّوں میں اسے بانٹ دیا ہے
تُو نے جسے ٹھوکر کے بھی قابل نہیں سمجھا
میں نے اُسی کنکر کو گُہر مان لیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُو نے تو کہا تھا کہ زمانے کا خداوند
اِنساں کے خیالوں میں کبھی آ نہیں سکتا
لیکن میں جہالت کے سبب صرف یہ سمجھا
وہ کیسا خدا؟ جس کو بشر پا نہیں سکتا

تُو نے تو کہا تھا کہ وہ اُونچا ہے خِرد سے
مَیں نے یہی چاہا اُتر آئے وہ حِرز میں
تُو نے تو کہا تھا کہ "اَحد" ہے وہ ازل سے
میں نے اُسے ڈھونڈا ہے سدا "حِسّ و عدد" میں

اب یہ ہے کہ دنیا ہے مری تیرہ و تاریک
سایۂ غم دور اس کا محیطِ دل و جاں ہے
ہر لمحہ اُداسی کے تصرّف میں ہے احساس
تا حدِ نظر خوفِ مسلسل کا دھواں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صحرائے غم و یاس میں پھیلی ہے کڑی دھوپ
کچھ لمسِ کفِ موجِ صبا تک نہیں ملتا
بے اَنت سرابوں میں کہاں جادۂ منزل؟
اپنا ہی نشانِ کفِ پا تک نہیں ملتا

اَعصاب شکستہ ہیں تو چھلنی ہیں نگاہیں
احساسِ بہاراں نہ غمِ فصلِ خزاں ہے
آندھی کی ہتھیلی پہ ہے جگنو کی طرح دل
شعلوں کے تصرّف میں رگِ غنچۂ جاں ہے

ہر سمت ہے رنج و غم و آلام کی بارش
سینے میں ہر اک سانس بھی نیزے کی اَنی ہے
اب آنکھ کا آئینہ سنبھالوں میں کہاں تک
جو اشک بھی بہتا ہے وہ ہیرے کی کنی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احباب بھی اعداء کی طرح تیر بکف ہیں،
اب موت کھٹکتی ہے صفِ چارہ گراں میں
سنسان ہے مقتل کی طرح شہرِ تصوّر
سہمی ہوئی رہتی ہے فغاں، خیمۂ جاں میں

—

○

ہیبتِ "نادِ علیؑ" میں یہ قرینہ دیکھا
رقص کرتا ہوا خشکی پہ سفینہ دیکھا
جب بھی مشکل میں لیا نامِ علیؑ گھبرا کر
میں نے مشکل کی جبیں پر بھی پسینہ دیکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلمدد مصطفیٰ ، اَلمدد مصطفیٰ

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

جل رہے ہیں بدن درد کی دھوپ میں
زندگی ڈھل گئی زخم کے روپ میں
دل میں کہرام ہے
تیرگی عام ہے
اِک نگاہِ کرم اے حبیبِ خدا!
المدد مصطفیٰ ، المدد مصطفیٰ!!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر نفس خوں اُگلنے لگا ہے بشر
اب تو مٹنے لگا فرقِ شام و سحر
آنکھ مجبور ہے
رہگزر دُور ہے
بے خبر ہے نظر، بے اثر ہے دعا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

جورِ فصلِ خزاں ہے چمن تا چمن
زیرِ دستِ اجل، زندگی کی کرن
از کراں تا کراں!
بس دھواں ہی دھواں
از اُفق تا اُفق رنج و غم کی گھٹا!
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰ!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگ یوں محو ہیں فکرِ دستار میں
جیسے خامی نہ کوئی کِردار میں
آسماں زرد ہے
گرد ہی گرد ہے
آدمیّت ہے مصروفِ آہ و بکا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

امنِ انسانیت پھر سے مفقود ہے
فکر کا آئینہ زنگ آلود ہے
جسم سے رُوح تک
سیم و زر کی دھنک
چاک در چاک ہے اہلِ دل کی قبا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر سے اوہام دل کو ہیں گھیرے ہُوئے
شہر والوں کے جنگل بسیرے ہُوئے
تیرے دریُوزہ گر
دَر بدر، دَر بدر
کون زندہ کرے رسمِ جُود و عطا؟
المدد مصطفٰےؐ، المدد مصطفٰےؐ

کافروں کا ستم پھر ترے دین پر؟
ظلم کے سائے، ارضِ فلسطین پر
سرزمینِ عجم!
وقفِ رنج و الم
خون سے گلبدن خطّۂ نینوا؟
المدد مصطفٰےؐ، المدد مصطفٰےؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوابِ منزل میں کیوں قافلے سو گئے؟
تیرے مقداد و میثم کہاں کھو گئے
کیا ہوئے وہ جری
فقر کے جوہری
مضمحل ہیں رُتیں، ماتمی ہے فضا
المدد مصطفٰےؐ، المدد مصطفٰےؐ

پھر گدازِ ابوذرؓ عطا کر ہمیں
مثلِ سلمانؓ شعلہ نوا کر ہمیں
درد کی رات میں
غم کی برسات میں
ہم فقیروں کو بھی مسکرانا سکھا
المدد مصطفٰےؐ، المدد مصطفٰےؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُو ہے سلطانِ جاگیرِ شمس و قمر
تُو ہے شہزادۂ وسعتِ بحر و بر
اے حکیمِ عرب
تُو ہے قرآں بہ لب
مقصدِ امرِ کُن، وارثِ "ہَلْ اَتٰی"
المدد مصطفےٰؐ، المدد مصطفےٰؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گوہرِ گنجِ حرم

ہر سُو رواں ہوائے خمارِ طرب ہے آج
"بابِ قبول" وا ہے، مُرادوں کی شب ہے آج

دل میں خوشی، سرُور نظر میں عجب ہے آج
ساقی مجھے نہ چھیڑ کہ "تیرہ رجب ہے آج"[۱۳]

رخ سے نقاب اُٹھا کے نویدِ ظہُور دے
حاضر ہے دل کا جام، شرابِ طہُور دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مے پلا کہ جس سے طبیعت ہری رہے
نس نس میں "اِنّمَا" کی صبُوحی بھری رہے
قائم سدا جہاں میں تری دلبری رہے
آنکھوں کے سامنے یہ صراحی دھری رہے
جو بادہ کش وِلا کا نشہ کل پہ ٹال دے
لِلّٰہ اپنی بزم سے اُس کو نکال دے

وہ مے پلا کہ جس میں نبوّت کی بُو ملے
جس کے نشے میں حسنِ امامت کی خُو ملے
"آدم" کو جس سے کھوئی ہُوئی آبرو ملے
میں بھی پیوں تو مجھ کو خدا رُوبرو ملے
وہ مے کہ جس میں صبحِ ازل کا سرُور ہو
وہ مے کہ جس میں "آلِ محمّد" کا نور ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مے جو مصطفےٰؐ نے "کِساءؑ" میں چھُپا کے پی
اور فاطمہؑ نے اپنی حیا میں مِلا کے پی
حسنینؑ و مُرتضیٰؑ نے جو محفل سجا کے پی
جبریلؑ نے فلک سے زمیں پر جو آ کے پی
جس کا نشہ نجات کا سامان ہو گیا
سلمانؑ پی کے فخرِ سلیمان ہو گیا

عیسےٰؑ نے پی تو اس کو مسیحائی مل گئی
موسیٰؑ کو اپنے رب کی شناسائی مل گئی
داؤدؑ کو بھی طاقتِ گویائی مل گئی
یعقوبؑ نے جو پی اُسے بینائی مل گئی
وہ مے کہ جس کا کیف دلوں میں اُتر گیا
یوسفؑ نے پی تو چاند سا مکھڑا نکھر گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیمت میں خلد سے بھی جو برتر ہے وہ شراب
جس کا نشہ نماز سے بہتر ہے وہ شراب
جو غازۂ خیالِ پیمبرؐ ہے وہ شراب
جو مدّعائے قنبرؓ و بوذرؓ ہے وہ شراب
جس کا سرورِ فکرِ بشر کا غرور ہے
جس کے نشے کی موج سرِ کوہ طُور ہے

وہ مے کہ جس سے دل کو شعورِ بشر ملے
جس کے بس ایک گھونٹ سے جنّت میں گھر ملے
جس کے نشے میں شہرِ نبوّت کا در ملے
جس کے سبب دلوں کی دعا کو اثر ملے
اِک رِند کائنات میں بیباک ہو گیا
بہلول پی کے صاحبِ ادراک ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مے پلا کہ ٹوٹ کے جس پر ملک پڑیں
جس کے نشے کے رنگ اُڑیں عرش تک پڑیں
رندوں پہ اولیاء کے زمانے کو شک پڑیں
کم ظرف میکشوں کے بھی ساغر چھلک پڑیں
کنکر پہ جس کی چھینٹ بھی پڑ جائے "دُر" کرے
وہ مے جو عاصیوں کو بھی اک پل میں "حُر" کرے

جس کا سرور ضامنِ جنّت ہے وہ شراب
جو واقفِ مزاجِ شریعت ہے وہ شراب
جو رمزِ "قُل کَفَا" کی حقیقت ہے، وہ شراب
جس کا خُمار اجرِ رسالت ہے وہ شراب
ایسی پلا کہ سارا جہاں ڈولنے لگے
نوکِ سناں پہ جس کا نشہ بولنے لگے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی نظیر مل نہ سکے شش جہات میں
تیرے سوا کہیں نہ ملے کائنات میں
بھر دے اَبد کا رنگ بشر کی حیات میں
وہ مے جو آفتاب اُگلتی ہے رات میں
وہ مے جو ہے غلافِ حرم میں چھپی ہوئی
جو عرش پر ہے دستِ خدا سے بنی ہوئی

رندوں کو آج ضد ہے نری دلبری کُھلے
رازِ جنون و غایتِ شعلہ سری کُھلے
یہ کیا کہ میکدے کا فسوں سرسری کُھلے؟
اِک "در" نہ کھول، آج تو "بارہ دری" کُھلے

تلچھٹ نہ دے کہ رند یہ خلد و عدن کے ہیں
اَدنیٰ سے ہیں غلام مگر پنجتن کے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں چاہتا ہوں آج نیا اہتمام ہو!
"یٰسین" کی شراب ہو، "طٰہٰ" کا جام ہو
چھوٹے سحر دلوں میں تو آنکھوں میں شام ہو
ہر رند کے لبوں پہ خدا کا کلام ہو
ہر دل سے آج بغض کا کانٹا نکال دے
دنیا کی خواہشوں کو جہنم میں ڈال دے

ساغر میں "ھَلْ اَتیٰ" کی کرن گھول کر پلا
سر پہ لوائے حمدِ خدا کھول کر پلا
چپ چپ سا کیوں ہے آج تو ہنس بول کر پلا
رندوں کا ظرف پوری طرح تول کر پلا
ساغر میں آج اتنی مقدس شراب ہو
پی لیں گنہگار تو حج کا ثواب ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساغر اُٹھا کہ چھائی گھٹا جھوم جھوم کر
آئی ہوا نجف کے دریچوں کو چُوم کر
ساقی، حریمِ دل میں منوّر نجوم کر
رندوں کو واقفِ درِ بابِ علوم کر
ہم کو پلا وہی جو "وِلا" کی شراب ہو
وہ مے جو اولیاء کے لیے انتخاب ہو

کھول ایسا میکدہ جو حرم سے بھی کم نہ ہو
جس کی حدوں پہ بندشِ لوح و قلم نہ ہو
جس کی فضا میں کوئی فسوں محترم نہ ہو
ساغر تُراب کا ہو، کوئی جامِ جم نہ ہو
ہمراہ تُو رہے تو کوئی رنج و غم نہیں
ورنہ ترے فقیر، سکندر سے کم نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساقی تو مل گیا تو غمِ جاں کی رُت ٹلی
غنچے نکھر گئے تو چٹکنے لگی کلی!
مہکی ہُوئی ہے شہرِ تصوّر کی ہر گلی
وہ دیکھ، سج رہا ہے زچہ خانۂ علیؑ
مشغولِ رقص و نغمہ بہ لب جبرئیلؑ ہیں
مصروفِ اہتمام ذبیحؑ و خلیلؑ ہیں

حُوروں کے گیسوؤں سے مصلّے بُنے ہُوئے
پھر اُن پہ کہکشاں کے ستارے چُنے ہُوئے
موجِ درود میں وہ مَلک سَر دُھنے ہُوئے
پہلے نہیں یہ گیت کسی کے سُنے ہُوئے
رتبہ ملا وہ محفلِ سدرہ جبین کو
جُھک جُھک کے آسمان نے دیکھا زمین کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آدم بچھا رہا ہے دُعاؤں کی چاندنی
ایوبؑ اپنے صبر سے کرتا ہے روشنی
ہے آبدارِ نوحؑ سا انسان کا نجی
آیا ہے خضرؑ ساتھ لیے خمسِ زندگی
یعقوبؑ بھی ہے آنکھ کی مستی لیے ہوئے
یوسفؑ ہے ساتھ مشعلِ ہستی لیے ہوئے

ہر سُو ردائے ابرِ کرم ہے تنی ہوئی
ذرّوں کی آفتاب فلک سے ٹھنی ہوئی
شبنم برس رہی ہے شفق میں چھنی ہوئی
مکّہ کی سرزمیں ہے مصلّیٰ بنی ہوئی
آئی ہے کون دیکھنے اِس اہتمام کو
جھکنے لگی ہیں مریمؑ و حوّاؑ سلام کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئے ہیں بہرِ دید خدائی کے انبیاءؑ
اوّل ابوالبشرؑ ہیں تو آخر ہیں مصطفےٰؐ
اِس سمت انبیاؑ رہیں تو اُس سمت اولیاؑ
دونوں کے درمیاں ہے عمرانؑ کا قافلہ
بلقیسؑ اک طرف ہو، سلیمانؑ خیال کر
"بنتِ اسد" چلی ہے ردا کو سنبھال کر

وہ انبیاؑ کا قافلہ اک دم ٹھہر گیا
ہر سُو ہے شورِ صلِّ علیٰ، وِردِ مرحبا
سب سے الگ کھڑے ہیں وہ چپ چپ سے مصطفےٰؐ
"بنتِ اسد" چلی ہے سُوئے خانۂ خدا
ساعت یہی ہے شاہدِ حق کے شہود کی
ذرّوں سے آ رہی ہیں صدائیں درود کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لیکن درِ حرم تو مقفل ہے اس گھڑی
بنتِ اسد یہ دیکھ کے واپس پلٹ پڑی
نازل ہوئی فلک سے وہ الہام کی لڑی
آئی صدا، "نہ جا گلِ عصمت کی پنکھڑی
دیوار "در" بنے کہ زمانے میں دھوم ہو
ظاہر کمالِ نادرِ بابِ علوم ہو

ساقی نہ چھیڑ، ہے یہی آغازِ امتحاں
دھڑکن زمیں کی چپ ہے تو ساکت ہیں آسماں
خاموش، اے قیامتِ ہنگامۂ جہاں!
کعبے میں جا رہی ہے وہ اِک بُت شکن کی ماں
قرآنِ بندگی کی تلاوت کا وقت ہے
جاگو طلوعِ شمسِ امامت کا وقت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاگ اے ضمیر جاگ کہ جاگے ہیں تیرے بھاگ
تارِ نفس کو چھیڑ کے چھیڑا ہوا نے راگ !
خوش ہو گئی زمیں کہ اُسے مل گیا سُہاگ
ساقی شراب لا کہ بُجھے تشنگی کی آگ
ظلمات دو جہاں کی رِدا چاک ہو گئی
نازل ہوئے علیؑ تو فضا پاک ہو گئی

بنتِ اسد کی گود سے اُبھرا اک آفتاب
ہاں اے تراب، تجھ کو مبارک ہو بُوتراب
کوثر، چھلک ذرا، ترا ساقی ہے لاجواب
بطحا کی سرزمیں !، سلامت یہ انقلاب
عمرانؑ جھومتے ہیں کہ زہرہ جبیں تو ہے
اب خوش ہیں مصطفٰےؐ کہ کوئی جانشیں تو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موجِ ادراک

۷۱

آدمؑ ہے خوش کہ اُس کی دعا کا اثر ملا
عیسیٰؑ ہے رقص میں کہ کوئی چارہ گر ملا
ایوبؑ کو بھی صبر کا شیریں ثمر ملا
یوسفؑ کو اپنے حسن کا پیغام بر ملا
مسرور ہے فضا، کوئی محشر بپا نہ ہو؟
سہمے ہوئے ہیں بُت کہ یہ بندہ خدا نہ ہو

ترتیبِ خال و خد سے نمایاں ہے برتری
پیکر کے بانکپن پہ نچھاور دلاوری
چہرے پہ وہ سکون کہ نازاں پیمبری
آنکھوں میں وہ غرور کہ حیراں ہے داوری
چہرہ نکھر رہا ہے نبوّت کے خواب کا
بچپن پہ انحصار ہے حق کے شباب کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابرو یہ قوس قوس یہ زلفیں شکن شکن
عارض بہ رنگ رنگ یہ چہرہ چمن چمن
اعضاء شفق شفق ہیں یہ آنکھیں کرن کرن
پلکیں یہ حرف حرف، یہ تیور سخن سخن،
آگے ہے ایک بات ہی اب تک قیاس میں
خوشبو ہے داوری کی بشر کے لباس میں

آیا ہے ٹوٹ کر اسد اللہ پر شباب
صحرا کی موج موج سے ابھرا اک انقلاب
پیدا ہُوا دلوں کی تہوں میں وہ اضطراب
بُوجہل و بُولہب کا بھی زہرہ ہے آب آب
دیکھا وہ مرتضےٰؑ نے دلِ ماء و طین کو
جبریلؑ، پر بچھا کے بچھالے زمین کو!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساقی شراب لا کہ طبیعت مچل گئی
لغزش مرے شعور کی مستی میں ڈھل گئی
نبضِ قلم بہکنے لگی تھی، سنبھل گئی
رنگینیوں کو دیکھ کے نیّت بدل گئی

آ، تجھ پہ رمزِ رونقِ ہستی عیاں کروں
کچھ پی کے مدحتِ شہِ دوراں بیاں کروں

مولا علیؑ، شعورِ بشر، فکرِ ارجمند
ڈالی ہے جس کی سوچ نے افلاک پر کمند
وہ جس کا مرتبہ بنی آدم میں ہے بلند
چھڑکا ہے جس نے موت کے چہرے پہ زہر خند

جو نقطۂ عروجِ فروغ و اصول تھا
بستر پہ سو گیا تو شبیہِ رسولؐ تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کشور کشائے فکر، شجاعت کا بانکپن
صابر، سخی، کریم، رضا جُو وہ بُت شکن
نانِ جویں کا ناز، قناعت کی انجمن
دل کا غرور، جرأت و احساس کی پھبن
جس کا وجود قدرتِ حق کی دلیل تھا
جس کا شعور بوسہ گہِ جبرئیل تھا

خیبر شکن، یقین کا پیکر وہ بُوتراب
تاریخ کی جبیں پہ وہ فتحِ مُبیں کا باب
سرچشمۂ نجاتِ بشر، رُوحِ انقلاب
جس کے وجود سے ہے رُخِ دیں کی آب و تاب
جس کا کرم جہاں کے لیے عام ہو گیا
خطروں کو اوڑھ کر جو سرِ شام سو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جس کے فرقِ ناز پہ کج تھا شرف کا تاج
وہ بُوتراب، شمس و قمر سے جو لے خراج
وہ خُلق و اقتدار و سخاوت کا اِمتزاج
جس نے زمیں پہ رہ کے کیا آسماں پہ راج
سلطانیِ بہشتِ بریں کی نوید لی!!
اِک ضرب سے جہاں کی عبادت خرید لی!

ایسا کریم، جس کے کرم کی نہ حد ملے
ایسا حلیم، علم کو جس سے مدد ملے
ایسا سلیم، جس میں شعورِ صمد ملے
ایسا عظیم، جس کی ادا میں اَحد ملے
دنیا و دیں میں جس کو معلّیٰ نسب ملے
خالق کی بارگاہ سے حیدر لقب ملے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے ہوا کی زد پہ منوّر کیے چراغ
جس نے مزاجِ عزمِ رسالت تھا باغ باغ
جس کا وجود منزلِ کونین کا سُراغ
جس کی عطا کا نام بہشتِ دل و دماغ
جس کے لہو سے چہرہ عالم نکھر گیا
جس کا ہر ایک نقش دلوں میں اُتر گیا

وہ دین کی سلطنت کا اولوالعزم تاجدار
وہ مظہرِ جلالِ خداوندِ روزگار!
وہ بوریا نشیں وہ شہِ کہکشاں سوار
وہ بندۂ خدا، وہ خدائی کا افتخار
جس کے قلم کی نوک بلاغت کی راہ تھی
جس کے عَلَم کی چھاؤں رسالت پناہ تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مرتضٰیؑ وہ گوہرِ گنجِ حرم علیؑ
صحرائے جاں پہ سایۂ ابرِ کرم علیؑ
سرمایۂ حیات، اَنا کا بھرم علیؑ
ٹھہرا نبیؐ کے بعد سدا محترم علیؑ
مشکل میں جو خرد کے لیے کارساز تھا
جو "لیلۃ الحریر" میں وقفِ نماز تھا

جو شہریارِ شہرِ امامت ہے وہ علیؑ
جس کا ہر ایک نقش سلامت ہے وہ علیؑ
جو صدقِ مصطفٰےؐ کی علامت ہے وہ علیؑ
جس کے غضب کا نام قیامت ہے وہ علیؑ
جس نے گداگروں کو تونگر بنا دیا
بے زر کو چھُو لیا تو ابوذر بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اقلیمِ حرّیت کا شہنشاہِ بے مثال
چہرے پہ عکسِ غازۂ رعنائی خیال
جس کے خرامِ ناز سے بھولیں غزال چال
آئے جلال میں تو لگے وجہِ ذوالجلال
جاگے تو یوں کہ تمغۂ عزمِ وحید لے
سوئے تو کردگار کی مرضی خرید لے

منبر پہ شمعِ امن تو جنگاہ میں جری
نازاں ہو جس کے فقر کی دولت پہ سروری
جس کی ہر اک ادا میں ہو عکسِ پیمبری
دنیا میں بے عدیل ہو جس کی سخنوری
وہ مردِ حق جو فاتحِ بدر و حنین ہے
ہاں وہ علیؑ جو دیں کے لیے زیب و زین ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاں ہاں وہ مردِ حق، وہ پیمبرؐ کا چارہ ساز
افشا تھا اُنگلیوں کی طرح جس پہ دل کا راز
تا حشر جس کی ضرب پہ سجدے کریں گے ناز
وہ جس کا نام لے کے ہوئی سرخرو نماز
جو دینِ کبریا کے کرم کا جہان ہے
محرابِ معرفت میں سحر کی اذان ہے

مُشکلکُشا، امیر، اَنا مست، بُت شکن
جس سے فضائے دشتِ وفا ہے چمن چمن
سرمایۂ مزاجِ مناجاتِ پنجتنؑ
خالق کا معجزہ وہ خدائی کا بانکپن
جس بندۂ خدا کو "نصیری" خدا کہیں
اے عقل کچھ بتا اُسے ہم لوگ کیا کہیں؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ، جس کا عکس، غازۂ رخسارِ زندگی
جس کا عمل تھا نقطۂ معیارِ زندگی
جس کا خرام شعلۂ رفتارِ زندگی
جس کا وجود مخزنِ اسرارِ زندگی
وہ نازِ آسماں جو رسالت خمیر تھا
جو محفلِ جہاں میں بشر کا ضمیر تھا

یزداں کی چھوٹ جس کے حسین خال و خد میں ہو
فتحِ مبیں کا راز بھی جس کی مدد میں ہو
جو آسرا حیات کا بدر و اُحد میں ہو
عالم کا علم جس کے "سلونی" کی زد میں ہو
رکھتا ہو بہرِ دیں جو ہتھیلی پہ جان کو
وہ کیوں نہ ٹھوکروں پہ گھمائے جہان کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدے غلام جس کے ، عبادت کنیز ہو
جس کے لیے قضا و قدر گھر کی چیز ہو
ایمان و کفر میں جو نشانِ تمیز ہو
خود اپنی زندگی سے جسے حق عزیز ہو
وہ ، جس کو اہلِ علم ، صداقت کا گھر کہیں
سب لوگ جس کو شہرِ نبوت کا در کہیں

ارض و سما پہ جس کی سدا حکمرانیاں
وہ جس کے بچپنے پہ ہوں قرباں جوانیاں
بکھری ہیں جس کے رُخ پہ خدا کی نشانیاں
جس کے قدم کی گرد بنیں کامرانیاں
جس کا مزاج وجہِ عذرِ صمد بنے
جس کا لکھا بہشتِ بریں کی سند بنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو دینِ کبریا کا مقتدر ہے وہ علیؑ
جو منبرِ قضا کا سخنور ہے وہ علیؑ
جو حق کی رحمتوں کا سمندر ہے وہ علیؑ
جو بابِ شہرِ علمِ پیمبرؐ ہے وہ علیؑ
میداں میں جو بشر کو متاعِ ضمیر دے
جھولے میں ہو تو کلّۂ اژدر کو چیر دے

کعبے سے پوچھ رتبۂ کرارِ ذی حشم!
سر عرش پر ہے، پشتِ زمانہ پہ ہیں قدم
یا پھر غدیرِ خُم سے اُٹھا کچھ تو کیف و کم
پھر دیکھ بُوتراب ہے کس درجہ محتشم؟
سمٹے تو "ب" کے نقطے کا عکاس ہے علیؑ
پھیلے تو تا بہ سرحدِ "وَالنّاس" ہے علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آمرتضیٰؑ کو دیکھ کر رکوع و سجود میں
بے مثل و بے نظیر قیام و قعود میں
تائیدِ حق کا عکس ہے جس کے وجود میں
شامل ہے جس کا نام ہمیشہ درود میں
جو دشت کو خزاں میں بہاریں عطا کرے
"اندھے بھکاریوں" کو قطاریں عطا کرے

حیدرؑ رضائے حق کی اطاعت کا نام ہے
حیدرؑ انا پرست شجاعت کا نام ہے
حیدرؑ مزاجِ دیں کی شرافت کا نام ہے
حیدرؑ ازل سے روحِ عبادت کا نام ہے
حیدرؑ نبیؐ کا ناز ہے، حسنِ یقین ہے
حیدرؑ سوارِ پشتِ دلِ ما و طین ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"کعبہ" ہے جس کی جائے ولادت وہ شیر خوار
"مسجد" میں پا گیا جو شہادت وہ تاجدار
بستر رسولؐ کا ہے جسے وجہِ افتخار
اب تک دلِ وجود پہ ہے جس کا اقتدار
جس کا کرم ہی چشمۂ آبِ حیات ہے
یہ کائنات جس کے بدن کی زکوٰۃ ہے

میری عقیدتوں کے لیے آستاں علیؑ
وسعت میں ایک تاروں بھرا آسماں علیؑ
خالق کی عظمتوں کا حسیں کارواں علیؑ
معراج میں نبیؐ کا ہوا رازداں علیؑ
جی چاہتا ہے بات سدا معتبر کہوں!
مولاؑ کے نقشِ پا کو میں شمس و قمر کہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساقی پلا کہ جامِ ولا مختصر نہ ہو
جی چاہتا ہے اب یہ گھٹا مختصر نہ ہو
ابر و عبیر و بادِ صبا مختصر نہ ہو
موجِ درود و حمد و ثنا مختصر نہ ہو
اک جام اور دے کہ نیا طور مانگ لوں!
مولائے کائنات سے کچھ اور مانگ لوں

مولاؑ، ترے مزاجِ سخاوت کی خیر ہو
تیری انا کی خیر، محبت کی خیر ہو
اے دیں کے تاجور تیری عظمت کی خیر ہو
تیرے شعور تیری حکومت کی خیر ہو
مجھ کو شعورِ فکر کی جاگیر بخش دے
میری دعا کو بھی ذرا تاثیر بخش دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملبوسِ حرف کو نئے موسم کا رنگ دے
دل کی اُداسیوں کو انا کی ترنگ دے
سودائے سر کو لذّتِ دیدارِ سنگ دے
بے آسرا حیات کو تازہ اُمنگ دے

تصویرِ جذبِ مالکِ اَشتر دکھا مجھے
بُوذر کی زندگی کا قرینہ سکھا مجھے

زوجِ بتولؑ، اے مرے مشکلکشا سلام
بعد از رسولؐ، دہر کے حاجت رَوا، سلام
اے شہسوارِ اَشہبِ صبح و مَسا، سلام
رَمز آشنائے گردشِ ارض و سما، سلام

چاہے تو میرے لفظ نگینوں میں ڈھال دے
دامن میں دُرّ نہ گردِ کفِ پا ہی ڈال دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے رازِ اَمرِ کُن کے حقیقی اَمین، سُن!
اے دوشِ کائنات کے مسند نشین، سُن!
اے وارثِ نظامِ یَسار و یمین، سُن!
اے محورِ شعاعِ دلِ ماہ و طین، سُن!
اتنا سا معجزہ بھی ترے حق میں نیک ہے
اب بھی ترا حسینؑ زمانے میں ایک ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بدلی مصیبتوں کی جو چھائی تھی چھٹ گئی!
مشکل مری حیات کے رستے سے ہٹ گئی
میں نے علیؑ کا نام لیا جب جلال میں
گھبرا کے میری موت بھی واپس پلٹ گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ، جمالِ دو عالم

علیؑ، جمالِ دو عالم، علیؑ امامِ زمن
علیؑ، وقارِ دل و جاں، علیؑ بہارِ چمن
علیؑ، عروجِ فصاحت، علیؑ کمالِ سخن
علیؑ، عرب کے اندھیروں میں حق کی پہلی کرن
علیؑ ولی سے گریزاں نہ ہو خدا کے لیے
علیؑ تو قوتِ بازو ہے مصطفٰےؐ کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا نطق، "سلونی" کے آبشار کی ضو
علیؑ کا حسن، مہ و مہر میں حیات کی رو
علیؑ ہنسے تو پھٹے دو جہاں میں صبح کی پو
علیؑ جو چپ ہو تو رک جائے نبضِ عالمِ نو
علیؑ رُکے تو نوا رحمتی میں ڈھلتی ہے
علیؑ چلے تو زمانے کی سانس چلتی ہے

علیؑ کا فکر، شعورِ حیاتِ نو کی اساس
علیؑ کا فقر، جہاں میں تونگری کا لباس
علیؑ کا علم، دلِ آگہی، شکستِ قیاس
علیؑ کا حلم، کرم گستری میں عدل شناس
بھٹک رہے ہو کہاں عاقبت گری کے لیے؟
علیؑ کا نام ہی کافی ہے رہبری کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ضمیرِ جنوں، میرِ کاروانِ خرد
علیؑ شعورِ امامت، علیؑ غرورِ صمد
علیؑ امینِ رموزِ رسولؐ و فکرِ احد
علیؑ، دلیر، بہادر، سخی، کریم، اسد
علیؑ کے ذکر سے جنّت وصول ہوتی ہے
بغیر اس کے دعا کب قبول ہوتی ہے

علیؑ ہے منزلِ ادراک و آگہی کا نشاں
علی ہے رونقِ ہنگامۂ زمان و مکاں
علیؑ کے دم سے رُما دم رواں دواں یہ جہاں
علیؑ کے دستِ کرم کی کرن کراں بہ کراں
اگر نجات کے طالب ہو تُم ابد کے لیے
کبھی پکار کے دیکھو اسے مدد کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(سلام اللہ علیہا)
ملکۂ عصمت

jabir.abbas@yahoo.com

جہانِ انسانیت میں توحید کا مقدس خیال زہراؑ
شرف میں وحدت ادا، امامت جبیں، نبوّت جمالِ زہراؑ
ہو جس پہ نازاں دلِ مصوّر، وہ نقشِ حُسنِ کمالِ زہراؑ
خدائے بے مثل کی خدائی میں تا ابد بے مثال زہراؑ

یہ شمعِ عرفانِ ایزدی ہے، یہ مرکزِ آلِ مصطفےٰؐ ہے
حسنؑ سے مہدیؑ تلک امامت کے سلسلے کی یہ ابتدا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ "ف" سے فہمِ بشر کا حاصل "الف" سے اَلحمد کی کرن ہے
یہ "ط" سے "طہٰ" کے گھر کی رونق یہ "م" سے منزلِ محن ہے
یہ "ہ" سے ہر دو سرا کے سلطاں کے دیں کی پُرنور انجمن ہے
یہ "ز" سے زینتِ زمیں کی "ہ" سے ہدایتوں کا ہرا چمن ہے
یہ "ر" سے رہبرِ رہِ وفا کی "الف" سے اوّل نسب ہے اس کا
اِسی لیے نام فاطمہؑ ہے جنابِ زہراؑ لقب ہے اس کا

یہ مصحفِ آلِ مصطفٰےؐ میں مثالِ "یٰسین" محترم ہے
نہ پوچھ اس کی بلندیوں کو آسماں بھی تہِ قدم ہے
اسی کی جلووں سے ہے یہ دنیا اِسی کی غیبت رُخِ عدم ہے
اِسی کی چوکھٹ پہ سجدہ کرنے سے آسماں کی کمر میں خم ہے
کیا ہے دونوں جہاں میں حق نے کچھ اس طرح انتخاب اس کا
کہ مرتضٰےؑ کے سوا جہاں میں نہیں ہے کوئی جواب اس کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِسی کے نقشِ قدم کی برکت نے ماہ و انجم کو نور بخشا
اِسی کے در کے گداگروں نے ہی آدمی کو شعور بخشا!
اِسی کی خاطر تو حق نے صحرا کو جلوۂ کوہِ طور بخشا
جو اس کا غم لے کے مر گیا ہے، خدا نے اس کو سرور بخشا

یہ روحِ عقل و شعور بھی ہے، دلِ فروع و اصول بھی ہے
زمیں پہ ہو تو علیؑ کی زوجہ، فلک پہ ہو تو بتول بھی ہے

عجیب منظر ہے، صحنِ مسجد میں سب کو اُلجھن پڑی ہوئی ہے
یہ وہ گھڑی ہے کہ سانس حلقومِ زندگی میں اَڑی ہوئی ہے
تمام اصحاب دم بخود ہیں، نظر زمیں میں گڑی ہوئی ہے
ہوئی ہیں مسند نشین زہراؑ مگر نبوت کھڑی ہوئی ہے

عمل سے ثابت کیا پیمبرؐ نے جو تھا پیغام کبریا کا
بشر تو کیا انبیاء پہ بھی احترام لازم ہے فاطمہؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ وہ کلی ہے کہ جس کی خوشبو کو سجدہ کرتی ہیں خود بہاریں
یہ وہ ستارہ ہے جس سے روشن ہیں آسمانوں کی رہگزاریں
یہ وہ سحر ہے کہ جس کی کرنیں بھی ہیں امامت کی آبشاریں
یہ وہ گہر ہے کہ جس کا صدقہ فلک سے آ کر ملک اُتاریں
یہ وہ ندی ہے جو آدمیت کی مملکت میں رواں ہوئی ہے
یہ وہ شجر ہے کہ جس کی چھاؤں میں خود شرافت جواں ہوئی ہے

حیا کی دیوی، وفا کی آیت، حجاب کی سلسبیل زہرًا
کہیں ہے معصومیت کا ساحل، کہیں شرافت کی جھیل زہرًا
جہانِ موجود میں بنی ہے، وجودِ حق کی دلیل زہرًا
زمانے بھر کی عدالتوں میں نساء کی پہلی وکیل زہرًا
حضورِ زہرًا، بشر سے ہٹ کے پیمبروں کے سلام بھی ہیں
کہ اس کے سائے میں پلنے والے حسینؑ جیسے امام بھی ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"کِسا" میں آئی تو پنجتنؑ کے شرف کی پہچان بن گئی ہے
"نِسا" میں بیٹھی تو تربیت گاہِ دین و ایمان بن گئی ہے
سمٹ کے دیکھا تو "ب" کے نقطے کی زیر کی شان بن گئی ہے
بکھر کے سوچا تو فاطمہؑ خود تمام قرآن بن گئی ہے

جہاں میں رمزِ شعورِ وحدت کی عارفہ ہے، اَمیں ہے زہرؑا
"مباہلہ" کی صفوں میں دیکھو تو دیں کی فتحِ مبیں ہے زہرؑا

نبیؐ کے دیں! تیری کشتِ ویراں پہ مثلِ ابرِ رواں ہے زہرؑا
مزاجِ آدم تری زمیں پر بصورتِ آسماں ہے زہرؑا
علیؑ کے گھر سے خدا کے گھر تک شعور کی کہکشاں ہے زہرؑا
بتولؑ و مریمؑ میں کیسی نسبت کہاں ہے مریمؑ کہاں ہے زہرؑا

جنابِ مریمؑ کہاں کہ زہرؑا تو انبیاء سے بھی بڑھ گئی ہے
کہ اُس کا بیٹاؑ تو اس کے لختِ جگر کا بے لوث مقتدی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِسیؑ کے بچّے ہُنر سکھاتے ہیں دَہر کو کیمیا گری کا
اِسی نے اپنے گداگروں کو مزاج بخشا ہے افسری کا
اسی کا گھر مخزنِ ہدایت، یہی ہے محور پیمبری کا
اِسی کے نقشِ قدم کی مٹی سے راز ملتا ہے بُوذری کا
اِسی کی خوشبو کا نام جنّت ہے گنگناتی ہوا سے پوچھو
جنابِ زہراؑ کے مرتبے کو نصیریوں کے خدا سے پوچھو

یہ ایسی مشعل ہے جس کی کرنوں سے آگہی کے اصول چمکے
اِسی کے دم سے زمانے بھر کی جبیں پہ نامِ رسول چمکے
نجوم کرنوں کی بھیک مانگیں جو اس کے قدموں کی دھول چمکے
کہاں یہ ممکن ہے، چاند، شب کو بغیر اذنِ بتول چمکے؟
جو مجھ سے پوچھو تو عرض کر دوں، قیاس آرائیاں غلط ہیں
یہ چاند میں داغ کب ہے لوگو، جنابِ زہراؑ کے دستخط ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہشت کیا ہے؟ تری مودّت کے بحرِ زرّیں کی بیکرانی
یہ عرش کیا ہے؟ زمیں پہ آنے سے پیشتر تری رِداجھانی
شعور کیا ہے؟ ترا تعارف، یہ دین کیا ہے؟ تری کہانی
عذاب کیا ہے؟ غضب ہے تیرا، ثواب کیا، تری مہربانی
یہ کہکشاں رہگزر ہے تری، یہ آسماں سائباں ہے تیرا
فلک پہ تاروں کی بھیڑ کیا ہے؟ رواں دواں کارواں ہے تیرا

تُو ایسا نقطہ ہے جس کے دامن میں حق کی مرضی سمٹ رہی ہے
تری مشیت ہر ایک لحظہ نقاب ہستی الٹ رہی ہے
ہے جس قیامت کا نام بخشش، تری ردا سے لپٹ رہی ہے
یہ سانس لیتی ہے ساری دُنیا کہ تیری خیرات بٹ رہی ہے
تری عطا کے سبھی سمندر مرے دلِ حشر خیز میں ہیں
سبھی ہواؤں پہ راج تیرا، سبھی سمندر جہیز میں ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لکھا ہے میں نے جو قصیدہ، نہیں ہے کوئی کمال میرا
یہ سب کرم ہے تری نظر کا، قلم تھا ورنہ نڈھال میرا
درِ پیمبر پہ دے کے دستک پلٹ پڑا پھر خیال میرا
زمانے بھر کے مؤرخوں سے ہے احتجاجاً سوال میرا

بتاؤ! اُمت کا ظلم اپنے نبیؐ کی بیٹی کے ساتھ کیوں ہے؟
بتاؤ!! اب تک جنابِ زہراؑ کا ایک پہلو پہ ہاتھ کیوں ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

چمکتا ہے کہاں افلاک پر مہرِ مبیں ایسا
کہاں ہوگا ولایت کی انگوٹھی میں نگیں ایسا
خدا محفوظ رکھے چشمِ بد سے حسنِ حیدرؑ کو
بڑی مشکل سے پایا ہے نبیؐ نے جانشیں ایسا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رئیسِ امامت

jabir.abbas@yahoo.com

لوحِ جہاں پہ فکر کی معراجِ فن کا نام
لکھا ہے پنجتن کی حسیں انجمن کا نام
سوچا خزاں کے عہد میں جب بھی چمن کا نام
آیا مری زباں پہ امام حسنؑ کا نام ——!

جس نے خدا کے دین کی صورت اُجال دی
وحشی دلوں میں امن کی بنیاد ڈال دی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرچشمۂ نجاتِ بشر، حسن کردگار،
اِنسانیت کے باغ میں پیغمبرِ بہار
حاجت روا، حسیں وہ اَنا مست بردبار
وہ امن و عافیت کی حکومت کا تاجدار
تشبیہہ دوں کسی سے مری کیا مجال ہے؟
بس اِتنا کہہ رہا ہوں، حسنؑ بے مثال ہے

زہرؑا کا چاند، ابنِ علیؑ، مصطفےٰؐ کا نور!
جس کی جبیں سے پھوٹ رہی ہے شعاعِ طُور
رقصاں ہے جس کی آنکھ میں ادراک کا سرور
جس کی ہر اک ادا سے نمایاں نیا شعور
چپ رہ کے جس نے باگ حکومت کی موڑ دی
کھولی زباں تو ظلم کی زنجیر توڑ دی!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ مجتبیٰؑ وہ عالمِ لوحِ فلک مقام!
معراجِ فکر، سدرہ نظر، عرشِ احتشام
ایسا سخی، ملک بھی کریں جس کا احترام
دشمن سے بھی لیا نہ کبھی جس نے انتقام
جس نے دعائے غیر کو تاثیر بخش دی
اپنے عدو کو اپنی ہی جاگیر بخش دی

اللہ رے آب و تابِ رُخِ ابنِ بوترابؑ!
اب تک خراج دے کے گزرتا ہے آفتاب
لوحِ جبیں، وہ علمِ امامت کا ایک باب
رفتار میں وہ عدل کہ محشر بھی دے حساب
بازو ہیں اس طرح سے عطا پر تلے ہوئے
جیسے فلک پہ صلح کے پرچم کھلے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کاکُل کی تیرگی سے مکمل ہر ایک رات
چہرے کی چاندنی سے درخشاں ہے کائنات
دیتے ہیں جان، جنبشِ ابرُو پہ معجزات
اَفشا ہے "رازِ کُن" کہ کشادہ حسنؑ کا ہات
ہیں شاخِ گُل میں اوس کی بُوندیں اَڑی ہُوئی
یا زلفِ مجتبےؑ میں ہیں گرہیں پڑی ہُوئی

آنکھیں ہیں یا چراغ اَبد کی فصیل کے
پلکیں ہیں یا حروف لبِ جبرئیل کے
عارض ہیں یا کنول مہ و انجم کی جھیل کے
اَعضا ہیں یا نقوش خیالِ جمیل کے
چہرہ حسنؑ کا ہے کہ شبیہہِ رسولؐ ہے
عالم تمام نقشِ کفِ پا کی دُھول ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ پھول پھول رنگ، طبیعت یہ باغ باغ
کونین پر محیط مزاجِ دل و دماغ
جس کی مئے انا سے پگھلنے لگے ایاغ
مہتاب حسنِ بندِ قبا سے ہے داغ داغ
جس کی مدد سے حق کی سدا برتری ہوئی
جس کی قبا کو دیکھ کے دُنیا ہری ہوئی

جو دلنشیں گریز کرے نام و ننگ سے
اِنساں کو تولتا نہ ہو تیر و تفنگ سے
جو آئینہ تراش لے وجدانِ سنگ سے
وہ امن آشنا، جسے نفرت ہو جنگ سے
صحرا، چمن کرے جو حدودِ چمن کے بعد
ایسا کوئی بشر نہیں دیکھا، حسنؑ کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کا سلوک، خلقِ نبیؐ کا سلام لے
حق دے کے جو عدو سے حقیقی مقام لے
دستِ اجل سے ہنس کے جو رختِ دوام لے
اِک جنبشِ قلم سے جو پرچم کا کام لے
سلطانیِ بہشت، جسے کردگار دے
وہ کیوں نہ تاج و تخت کو ٹھوکر پہ مار دے

ٹکرائے گا حسنؑ سے کہاں کوئی بے نسب
یہ وجہِ ذوالجلال وہ اِبلیسؑ کا غضب
حیدرؑ کہاں، کہاں کوئی فرزندِ بنتِ شب
زہراؑ سے کیا ملے کوئی حَمَّالَۃَ الحَطَب
بیعت کی بحث ہی سرِ محفل فضول ہے
وہ پیکرِ خطا تو یہ ابنِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گردِ خزف کجا، رُخِ دُرِّ نجف کجُا
قطرہ کجا، یہ قلزمِ کوثر بکف کجا
دریوزہ گر کجا، شہِ عالی شرف کجا
کنکر کجا، یہ جوہرِ حسنِ صدف کجا
"تحت الثریٰ" کو ہمسرِ عرشِ علا کہوں؟
دنیا، ترے ضمیر کی پستی کو کیا کہوں؟

اے شہسوارِ دوشِ پیمبر مرے اِمام
اے والیٔ بہشتِ بریں، رحمتِ تمام
تُو نے پیا ہے زہر سے لبریز غم کا جام
تجھ کو غرورِ عظمتِ سقراط کا سلام
انساں کو آشتی کا قرینہ سکھا دیا
تو نے دِلوں کو چین سے جینا سکھا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عالم میں ہے نجاتِ بشر کی نوید تُو
محشر میں بابِ خلدِ بریں کی کلید تُو
دو بار راہِ حق میں ہُوا ہے شہید تُو
جنت تو کیا ہے، عرشِ معلّٰی خرید تو
کیا زہر کم تھا، تلخ کلامی کے واسطے؟
اب تیر آ رہے ہیں سلامی کے واسطے

کیوں بجھ گیا چراغ نبیؐ کے مزار کا؟
کیوں رنگ اُڑ گیا ہے غمِ روزگار کا
بڑھتا ہے اضطراب دلِ سوگوار کا
پردے میں شور کیوں ہے کسی پردہ دار کا
پھر زخم ہو گیا کوئی تازہ، الٰہی خیر!
پھر گھر کو آ رہا ہے جنازہ، الٰہی خیر!!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زہراؑ کے لالؑ، تیرے چمن کو مرا سلام
تیری ہر اک اُداس بہن کو مرا سلام
عباسؑ کی جبیں کی شکن کو مرا سلام
چھلنی بدن کو سرخ کفن کو مرا سلام
صدمہ ترا بہت ہے شہِ مشرقین کو
پُرسہ میں دے رہا ہوں اِمام حسینؑ کو

—

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ پُوچھ میرا حُسینؑ کیا ہے؟

جہانِ عزم و وفا کا پیکر
خرد کا مرکز، جنوں کا محور
جمالِ زہراؑ، جلالِ حیدرؑ
ضمیرِ انساں، نصیرِ داور
زمیں کا دل، آسماں کا یاور
دیارِ صبر و رضا کا دلبر
کمالِ ایثار کا پیمبر
شعورِ امن و سکوں کا پیکر
جبینِ انسانیت کا جھومر
عرب کا سہرا، عجم کا زیور
حُسینؑ تصویرِ انبیاؑ ہے
نہ پُوچھ میرا حُسینؑ کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ اہلِ وفا کی بستی
حسینؑ آئینِ حق پرستی
حسینؑ صدق و صفا کا ساقی
حسینؑ چشمِ اَنا کی مستی
حسینؑ پیش از عدم، تصوّر
حسینؑ بعد از قیامِ ہستی
حسینؑ نے زندگی بکھیری
فضا سے ورنہ قضا برستی
عروجِ ہفت آسمانِ عظمت
حسینؑ کے نقشِ پا کی مستی
حسینؑ کو خُلد میں نہ ڈھونڈو
حسینؑ مہنگا ہے خلد سستی
حسینؑ مقسومِ دین و ایماں
حسینؑ مفہومِ "ھَلْ اَتیٰ" ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ دل ہے، حسینؑ جاں ہے
حسینؑ قرآں کی زباں ہے
حسینؑ عرفاں کی سلطنت ہے
حسینؑ اسرار کا جہاں ہے
حسینؑ سجدوں کی سرزمیں ہے
حسینؑ ذہنوں کا آسماں ہے
حسینؑ زخموں بھری جبیں ہے
حسینؑ عظمت کا آستاں ہے
اُٹھا رہا ہے جو لاشِ اکبرؑ!
حسینؑ بوڑھا نہیں جواں ہے
وہ سرخروئے نشیبِ صحرا
وہ سربلندِ سرِ سناں ہے
وہ بدرِ افلاکِ آدمیت!
وہ صدرِ اربابِ کربلا ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ ایماں کی جستجو ہے
حسینؑ یزداں کی آبرو ہے
حسینؑ تنہا تھا کربلا میں
حسینؑ کا ذکر چار سُو ہے
فرات کی نبض رُک گئی ہے؟
حسینؑ مصروفِ گفتگو ہے
جہاں گلابوں سے اَٹ گیا ہے
حسینؑ شاید لہُو لہُو ہے
حیات کے ارتقا سے پُوچھو
حسینؑ پیغمبرِ نمو ہے
حسینؑ کا حوصلہ نہ پُوچھو
حسینؑ لُٹ کر بھی سرخرُو ہے
وہ دیکھ فوجوں کے درمیاں بھی
حسینؑ تنہا ڈٹا ہُوا ہے
نہ پُوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ نکھرا ہُوا قلندر
حسینؑ بپھرا ہُوا سمندر
حسینؑ بستے دلوں سے آگے
حسینؑ اُجڑے دلوں کے اندر
حسینؑ سلطانِ دین و ایماں
حسینؑ افکار کا سکندر
حسینؑ سے آدمی کا رتبہ!
حسینؑ ہے آدمی کا "مَن دَر"
خدا کی بخشش ہی خیمہ زن ہے
حسینؑ کی سلطنت کے اندر
حسینؑ داتا، حسینؑ راجہ
حسینؑ بھگوَن، حسین سُندر
حسینؑ آکاش کا رشی ہے
حسینؑ دھرتی کی آتما ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ، میدان کا سپاہی
حسینؑ، دشتِ اَنا کا راہی
حسینؑ، فرقِ اَجل کا بَل ہے
حسینؑ اندازِ کجکلاہی!
حسینؑ کی گردِ پا، زمانہ!
حسینؑ کی ٹھوکروں میں شاہی
حسینؑ معراجِ فقرِ عالم
حسینؑ، رمزِ جہاں پناہی
حسینؑ ایقان کا مُنارہ
حسینؑ اوہام کی تباہی
ضمیرِ انصاف کی لغت میں
حسینؑ معیارِ بےگناہی
بنامِ جبر و غرورِ شاہی
حسینؑ غیرت کا فیصلہ ہے
نہ پُوچھ میرا حسینؑ کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ فقرِ انا کا غازی
حسینؑ جنگاہ میں نمازی
حسینؑ حسنِ نیاز مندی
حسینؑ اعجازِ بے نیازی
حسینؑ آغازِ جاں نثاری
حسینؑ انجامِ جاں گدازی
حسینؑ توقیرِ کار بندی
حسینؑ تعمیرِ کارسازی
حسینؑ معجز نمائے دوراں
حسینؑ حق کی فسوں طرازی
حسینؑ ہارا تو یوں کہ جیسے
حسینؑ نے جیت لی ہو بازی
حسینؑ سارے جہاں کا وارث
حسینؑ کہنے کو بے نوا ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ پیغمبرِ بہاراں!
حسینؑ تسکینِ دلفگاراں
حسینؑ مہرِ حجازِ ہستی
حسینؑ سالارِ شہسواراں
کہ دیدہ و دل کے دشت و در میں
حسینؑ تمثیلِ ابر و باراں
حسینؑ تدبیرِ جاں فروشاں
حسینؑ تقدیرِ سوگواراں
کبھی تو چشمِ ہُنر سے دیکھو
حسینؑ رشکِ رُخِ نگاراں
حسینؑ حسنِ مہِ محرّم!
حسینؑ ہی عیدِ روزہ داراں
حسینؑ سرمایۂ اَنبیاء کا!
حسینؑ اعجازِ اولیاء ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ اِک دلنشیں کہانی
حسینؑ دستورِ حق کا بانی
حسینؑ عباسؑ کا سراپا
حسینؑ اکبرؑ کی نوجوانی
حسینؑ کردار اہلِ ایماں
حسینؑ معیارِ زندگانی
حسینؑ قاسمؑ کی کم نمائی
حسینؑ اصغرؑ کی بے زبانی
حسینؑ سجادؑ کی خموشی
حسینؑ باقرؑ کی نوحہ خوانی
حسینؑ دجلہ کا خشک ساحل
حسین صحرا کی بیکرانی
حسینؑ زینبؑ کی کس مپرسی
حسینؑ کلثومؑ کی ردا ہے
نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

بکھر رہے تھے یہ سجدے، سنور گئے سجدے
نبیؐ کے چین سے پہلے، نبیؐ کے چین کے بعد
یہ دین مر بھی چکا تھا، نہ مر سکے گا یہ دین
مرے حسینؑ سے پہلے، مرے حسینؑ کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطیبِ نوکِ سناں

شبیرؑ! کربلا کی حکومت کا تاجدار
وحدت مزاج، دوشِ نبوّت کا شہسوار
ہے جس کی ٹھوکروں میں خدائی کا اقتدار
جس کے گداگروں سے ہراساں ہے روزگار
جس نے زمیں کو عرش مقدر بنا دیا
ذرّوں کو آفتاب کا محور بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جس کی بندگی میں سمٹتی ہے داوری
کھولے دلوں پہ جس نے رموزِ دلاوری
لُٹ کر بھی کی ہے جس نے شریعت کی داوری
جس نے سمندروں کو سکھائی شناوری

وہ جس کا غم سحابِ اثر کی صورت تنا ہُوا
صحرا ہے رشکِ موجۂ کوثر بنا ہُوا

جس کی خزاں بہارِ گلستاں سے کم نہیں
جس کی جبیں لطافتِ قرآں سے کم نہیں
جس کا اصول حکمتِ یزداں سے کم نہیں
جس کی زمین، خلد کے ایواں سے کم نہیں

وہ جس کی پیاس منزلِ آبِ حیات ہے
وہ جس کا ذکر آج بھی وجہِ نجات ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ کہکشاں جبیں، وہ ذبیحِ فلک مقام
جس نے جبینِ عرش پہ لکھا بشر کا نام
جس نے کیا ضمیرِ بقا میں سدا قیام
جس کی عنایتوں کو سخاوت کرے سلام
نوکِ سناں کو رُتبۂ معراج بخش دے
ذرّوں کو جو فلک کا حسیں تاج بخش دے

کنکر کو دُر بنائے کہاں کوئی جوہری
ایجاد کی حسینؑ نے یہ کیمیا گری
بخشی ہے یوں بشر کو ملائک پہ برتری
بچّوں کو ایک پل میں بنا تا گیا جری!
وہ جس نے شک کو حق کا قرینہ سکھا دیا
جس نے بشر کو مر کے بھی جینا سکھا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو میرِ کاروانِ مودّت ہے وہ حسینؑ
جو رازدارِ کنزِ حقیقت ہے وہ حسینؑ
جو مرکزِ نگاہِ مشیّت ہے وہ حسینؑ
جو تاجدارِ ملکِ شریعت ہے وہ حسینؑ
وہ جس کا عزم آپ ہی اپنی مثال ہے
جس کی "نہیں" کو "ہاں" میں بدلنا محال ہے

مولاؑ! تو جی رہا ہے عجب اہتمام سے
سمجھے ہیں ہم خدا کو بھی تیرے کلام سے
کرنیں وہ پھوٹتی ہیں سدا تیرے نام سے
کرتے ہیں تیرا ذکر سبھی احترام سے
پایا ہے وہ مقامِ ابد تیرے نام نے
آیا نہ پھر یزید کوئی تیرے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

اگر نہ صبرِ مسلسل کی انتہا کرتے
کہاں سے عزمِ پیمبرؐ کی ابتدا کرتے؟
نبیؐ کے دیں کو تمنا تھی سرفرازی کی
حسینؑ سر نہ کٹاتے تو اور کیا کرتے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا

کربلا، اے سرخرو لوگوں کے سجدوں کی زمیں
قبلۂ فکر و نظر، اے کعبۂ اربابِ دیں
مرکزِ انوارِ حق، اے بوسہ گاہِ مرسلیں!
تیرے ذرّوں سے دمکتی ہے دو عالم کی جبیں
ضَو، ستاروں میں ہے تیری مانگ بھرنے کے لیے
آسماں جھکتا ہے تجھ کو سجدہ کرنے کے لیے!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا، اے معجزاتِ ابنِ آدم کی کتاب
محورِ مہر و مہ و انجم، جبینِ انقلاب
ظلمتِ باطل کو تُو ہے عرصۂ یوم الحساب
تیرے ہر ذرّے میں گم ہے کتنی صدیوں کا شباب
تُو نجاتِ ملّتِ بیضا کی وہ تحریر ہے
تیری مٹّی ابنِ مریمؑ کے لیے اکسیر ہے

کربلا، اے عظمتِ عرشِ معلّٰے کا حصار
اے زمیں پر آسمانوں کی اکیلی تاجدار
روز و شب کی گردشیں تیرے بگولوں پر نثار
تیری مٹّی چُومتا ہے صبر کا پروردگار!
تیرہ بختوں کے لیے تو رہگزارِ طور ہے
تُو غرورِ اہرمن کی دسترس سے دُور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا اے نقطۂ تکمیلِ معیارِ حرم
ٹوٹ کر تجھ پر برستا ہے سدا ابرِ کرم
تجھ سے قائم ہے مزاجِ آدمیّت کا بھرم
تیری ویرانی ہے فردوسِ بریں سے محترم
تُو مقدّس ہے بہت اہلِ بصارت کے لیے
انبیاء آتے ہیں روز و شب زیارت کے لیے

کربلا اے اختتامِ رہگزارِ بندگی
تُو نے زندہ کر دیا پھر سے وقارِ بندگی
اے رگِ باطل پہ ضربِ ذوالفقارِ بندگی
تُو جہاں میں ہے مزاجِ اقتدارِ بندگی
تُو فنا کی دھول میں نقشِ بقا انجام ہے
تُو فرشتوں پر بشر کی فوقیت کا نام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا، اے فاتحِ رسم و رہِ شام و سحر
تُو نے اپنی خاک سے پیدا کیے شمس و قمر
تُو اگلتی ہے سدا حق کے حسیں لعل و گہر
تیرا ہر ذرّہ ہے جبریلِ امیں کا ہمسفر
جب تری مٹی شہیدوں کا بچھونا ہو گئی
جوہری سب مر مٹے تجھ پر، تو "سونا" ہو گئی

یاد کر، پہلے تو کیا تھی؟ اِک زمینِ امتحاں
ہر طرف گرمِ سفر تھیں زلزلوں کی ہچکیاں
خیمہ زن تھے چار سُو وحشی حذر کے کارواں
زندگی کیا، موت کی سانسیں اُکھڑتی تھیں یہاں
کس کے سجدے نے ترے دل کو مصلّٰی کر دیا
کس نمازی نے تجھے چھُو کر معلّٰی کر دیا

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ حسینؑ ابنِ علیؑ، تعبیرِ خوابِ انبیاءؑ
صاحبِ "اِسرارِ کن" فخرِ دلِ ارض و سما
رونقِ بزمِ یقیں، صدرِ ہجومِ اولیاءؑ
وہ سخی وہ مسند آرائے سریرِ "اِنّمَا"
جس کی برکت سے تُو ارضِ کبریا کہلائے گی
خاک تیری حشر تک "خاکِ شفا" کہلائے گی

کربلا تجھ پر، ترے سارے خزینوں پر سلام
تیرے سینے پر سجے دلکش نگینوں پر سلام
خون کے چھینٹوں میں تر، اُجلی جبینوں پر سلام
عرش قامت، گلبدن صحرا نشینوں پر سلام
میں کہ دریوزہ گرِ دروازۂ حسنینؑ ہوں
کربلا، تیری زیارت کے لیے بے چین ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مریمِ کربلا سلام اللہ علیہا

زینبؑ، نبیؐ کا ناز، اِمامت کی آبرو
جس کے شرف کی دھوم ہے عالم میں چار سُو
شرم و حیا کی جھیل، شرافت کی آبجو
جبریل جس کا نام نہ لیتا ہو بے وضو!

وہ جس کا ذکر سن کے فضا عطر بیز ہے
تعظیم دیکھنا کہ قلم سجدہ ریز ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بزمِ نساء کی صدر، مصائب میں حق شناس
جس کی رِدا اٹھی دیں کے لیے خمس میں لباس
جس کا وجود، حق کے ارادوں کا اقتباس
کوثر کی موج بن گئی جس کے لبوں کی پیاس
جو لُٹ کے بھی وجودِ خُدا کی دلیل تھی
اپنی صداقتوں کی جو تنہا وکیل تھی

مہکا گئی جو اپنے چمن کی کلی کلی
جس نے حسینیت کو سجایا گلی گلی
کانٹوں بھرے سفر میں جہاں تک چلی چلی
لیکن سکھا گئی ہے جہاں کو علیؑ علیؑ
اسلام بچ گیا یہ اسی کا کمال تھا
ورنہ خدا کے دیں کا تعارف محال تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر چند اُس کے باغ کی ہر شاخ جھڑ گئی
لیکن مثالِ برق ہواؤں سے لڑ گئی
بھائی کے ساتھ تھا اصولوں پہ اڑ گئی
زینبؑ ضمیرِ سنگ میں آئینے جڑ گئی
بھائی سے یوں بہن نے تڑپ کر علَم لیا
آخر یزیدیت کو فتح کر کے دم لیا

طاعت میں بے مثال، شجاعت میں بے بدل
قدموں میں بھی ثبات، ارادوں میں بھی اٹل
سیرت میں بُردبار، بصیرت میں بے خلل
معیار باوقار تو گفتار برمحل
انساں کو زندگی کا قرینہ سِکھا گئی
زینبؑ حُسینیت کو بھی جینا سِکھا گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ رے عزم و ہمتِ بنتِ شہِ نجف
حالاتِ غم بجاں تھے تو جذبات سر بکف
ہر چند ریزہ ریزہ تھا احساس کا صدف
پھر بھی بصد خروش چلی شام کی طرف
ظلمت کو عکسِ صبحِ درخشاں بنا دیا
پاؤں کے آبلوں کو گلستاں بنا دیا

زنداں میں حریت کے دریچوں کو وا کیا
ہر فرضِ کردگار اُجڑ کر ادا کیا
اسلام کو حسینؑ سا بھائی عطا کیا
پھر بھی یہ پوچھتے ہو کہ زینبؑ نے کیا کیا
دیں کی خزاں کو تھی جو ضرورت بہار کی
زینبؑ نے ہنس کے چادرِ زہراؑ نثار کی!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پردے میں رہ کے ظلم کے پردے اُلٹ گئی
پہنی رسن تو ظلم کی زنجیر کٹ گئی
نظریں اُٹھیں تو جبر کی بدلی بھی چھٹ گئی
لب سی لیے تو ضبط میں دنیا سمٹ گئی
بولی تو پتھروں کو پگھلنا سکھا گئی
اِنساں کو لغزشوں میں سنبھلنا سکھا گئی

مریم مزاج، عرش مکاں، آسماں قدم
عصمت مآب، خلد زمیں، کہکشاں حرم
زہرؑا شعور، حاجرہ خو، مصطفےٰؐ حشم
خالق صفت، کلیم زباں، مرتضےٰؑ اکرم
بہرِ ستم یہ صبر کی شمشیر بن گئی
زینب دیارِ شام میں شبیر بن گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھا جو کربلا میں دلِ دیں کا انتشار
نکلی نیامِ خیمہ سے شمشیرِ کردگار
ملنے لگا زمیں میں تشدد کا اقتدار
مجبور ہو کے رہ گیا شاہی کا اختیار
حملہ کیا تو کر گئی اعلانِ عام بھی
تاحشر اب نہ لے کوئی بیعت کا نام بھی

روحِ وفا، مزاجِ حیا، پیکرِ حجاب
وہ جس کے سائے سے بھی گریزاں تھا آفتاب
لیکن گہن میں دیکھ کے زہراؑ کا ماہتاب
آیا کچھ اس طرح سے طبیعت میں انقلاب
بعد از حسینؑ صبر کی عکاس بن گئی
بنتِ علیؑ جلال میں عباس بن گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گرتے ہوئے عَلم کو سنبھالا کچھ اس طرح
بھائی کے خوں سے دیں کو اُجالا کچھ اس طرح
تاجِ شہی فضا میں اُچھالا کچھ اس طرح
نطقِ پدر میں لہجے کو ڈھالا کچھ اس طرح
ہر بات ذوالفقار کی جھنکار بن گئی
پردہ نشیں تھی حیدرِ کرار بن گئی

طے ہو چکے جو صبرِ مسلسل کے مرحلے
دیکھو وہ لب ہلے وہ کھُلے دیں کے مسئلے
چونکے خمارِ خواب سے مدت کے ولولے
زینبؑ جگا رہی ہے سرِ شام زلزلے
آواز گونجتی ہے جو عرشِ بریں پر!
جبریل پَر بچھائے ہوئے ہے زمیں پر!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگو زمیں بھی ہم ہیں، فلک بھی فضا بھی ہم
حق آشنا بھی، خالقِ حق کی رضا بھی ہم
لوح و قلم بھی ہم ہیں، قدر بھی قضا بھی ہم
عادل بھی ہم، قسیمِ جزا و سزا بھی ہم
دیکھو ہمیں کہ ہم ہی رُخِ ذُوالجلال ہیں
پہچان لو کہ ہم ہی محمّد کی آل ہیں

سوچو کجا یہ رنج و محن اور ہم کجا
دیکھو کجا یہ طوق و رَسن اور ہم کجا
لوگو کجا یہ سُرخ کفن اور ہم کجا
بولو، کجا یہ بھیڑ، گھٹن اور ہم کجا
پوچھو، مرے چمن کے شگوفے کدھر گئے؟
کتنے یتیم تھے جو سفر ہی میں مر گئے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ بے رِدا اَسیر محمدؐ کے گھر کے ہیں !
سارے ہی تشنہ لب ہیں اور آٹھوں پہر کے ہیں
مہمان کچھ یتیم یہاں رات بھر کے ہیں
پاؤں میں آبلے بھی اَبھی تک سفر کے ہیں
تحریر کس طرح کی یہ لوحِ جہاں پہ ہے
منبر پہ بے نماز، نمازی سِناں پہ ہے

کُھلنے لگی وہ بات جواب تک تھی راز میں
آیا جو زلزلہ سا ضمیرِ حجاز میں
یہ احتجاج بارگہِ بے نیاز میں ۔!
یا رَب ! سرِ حسینؑ کٹے اور نماز میں
یہ کہہ کے جب حسینؑ کو دیکھا تو رُک گئی !
زینبؑ خموش ہو کے سکینہؑ پہ جھک گئی !

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کی بیٹیؑ

قدم قدم پر چراغ ایسے جلا گئی ہے علیؑ کی بیٹی
یزیدیت کی ہر ایک سازش پہ چھا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

کہیں بھی ایوانِ ظلم تعمیر ہو سکے گا نہ اب جہاں میں
ستم کی بنیاد اِس طرح سے ہلا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

عجب مسیحا مزاج خاتون تھی کہ لفظوں کے کیمیا سے
حُسینیت کو بھی سانس لینا سکھا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

بھٹک رہا تھا، دماغِ انسانیت جہالت کی تیرگی میں
جنم کے اندھے بشر کو رستہ دکھا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

دکانِ وحدت کے جوہری دم بخود ہیں اس معجزے پہ اب تک
کہ سنگریزوں کو آبگینے بنا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خبر کرو اہلِ جور کو اب حسینیت اِنتقام لے گی
یزیدیت سے کہو، سنبھل جائے، آگئی ہے علیؑ کی بیٹی

نبی کا دیں اب سنور سنور کے یہ بات تسلیم کر رہا ہے
اُجڑ کے بھی انبیا کے وعدے نبھا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

نہ کوئی لشکر، نہ سر پہ چادر، مگر نجانے ہوا میں کیونکر
غرورِ ظلم و ستم کے پُرزے اُڑا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

پہن کے خاکِ شفا کا اِحرام سر برہنہ طواف کر کے
حسینؑ! تیری لحد کو کعبہ بنا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

کسی خزانے سفر کے دوران کر گئی خاک کے حوالے
کہ پتھروں کی جڑوں میں ہیرے چھپا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

یقیں نہ آئے تو کوفہ و شام کی فضاؤں سے پوچھ لینا
یزیدیت کے نقوش سارے مٹا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابد تلک اب نہ سر اُٹھا کے چلے گا کوئی یزید زادہ
غرورِ شاہی کو خاک میں یوں ملا گئی ہے علی کی بیٹی

گزر کے چپ چاپ لاشِ اکبر سے پا برہنہ رسن پہن کر
خود اپنے بیٹوں کے قاتلوں کو رلا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

میں اس کے در کے گداگروں کا غلام بن کر چلا تھا محسن
اسی لیے مجھ کو رنج و غم سے بچا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

○

حسین چشمِ خزاں سے اوجھل بہار تیری یہ باغ تیرا
نہیں بدلتی رُتوں کی زد میں یہ سوچ تیری دماغ تیرا
مزاجِ فطرت بدلنے والے تیری بقا کی دلیل یہ ہے
کہ آندھیوں سے خراج لیتا ہے مسکرا کر چراغ تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

حسینؑ کی دکھ بھری کہانی تمام دنیا سُنا کرے گی
جو رو پڑے گا اُسے جہاں میں علیؑ کی دُعا کرے گی

عجیب ماں ہے جو چھ مہینوں کا لال قربان کر رہی ہے
کبھی جو اصغرؑ کی یاد آئی، "ربابؑ" زنداں میں کیا کرے گی

حسینؑ باقرؑ سے کہہ رہے تھے مری سکینہؑ کو ساتھ رکھنا
سفر کے ہر موڑ پر یہ بچی تجھے دلاسے دیا کرے گی

نبیؐ کے روضے پہ اِک ضعیفہ جنابِ زینبؑ سے کہہ رہی تھی
کہ بعدِ عباسؑ ہر قدم پر مری "رقیہؑ" وفا کرے گی

حسینؑ کی لاشِ بے کفن سے یہ کہہ کے زینبؑ جدا ہوئی ہے
جو تیرے مقتل میں بچ گیا ہے وہ کام میری رِدا کرے گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

اِس نہج پہ انسان نے سوچا ہی کہاں ہے؟
شبیرؑ زمانے میں رسالت کی زباں ہے

یہ ابر کا ٹکڑا جو بکھرتا ہے فضا میں
سادات کے جلتے ہوئے خیموں کا دُھواں ہے

بہنے لگا ہر ظلم مثالِ خس و خاشاک
زینبؑ، تری تقریر بھی اِک سیلِ رواں ہے

شبیرؑ کی آواز جو گونجی سرِ مقتل!
زینب یہی سمجھی، علی اکبرؑ کی اذاں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں برق سی گرتی ہے سرِ لشکرِ اعدا،
اصغرؑ کے لبوں پر تو تبسّم کا نشاں ہے

بازار کے ہر موڑ پہ زینبؑ نے صدا دی!
سجّادؑ سے پُوچھو، مرا عبّاسؑ کہاں ہے؟

شبّیرؑ کا غم بھول کے دنیا کی خبر لے!
محسنؔ کو ابھی اتنی فراغت ہی کہاں ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

دل جب سے ہے خاکِ رہِ قنبر کے برابر
میں خود کو سمجھتا ہوں سکندر کے برابر

سر نقشِ کفِ پائے ابوذرؓ پہ ہے جب سے
دنیا ہے مرے پاؤں کی ٹھوکر کے برابر

مشکل ہے کوئی رُتبۂ حیدرؑ کو سمجھ لے
ممکن نہیں قطرہ ہو سمندر کے برابر

صد شکر مری تشنہ لبی یاد ہے جس کو
بیٹھا ہے وہی ساقئ کوثر کے برابر

نسبت نہ دو خورشید کو رخسارِ علیؑ سے
کنکر کو نہ لاؤ، رُخِ گوہر کے برابر

شبیرؑ کے ہاتھوں پہ تو اصغرؑ تھا وہ لیکن
نکلا سرِ میداں علی اکبرؑ کے برابر

محسنؔ کو نہیں خوف "نکیرین" لحد میں
کون آئے گا مولاؑ، ترے نوکر کے برابر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

مظلومؑ کے ہاتھوں پہ جو دم توڑ رہا ہے
کم سِن ہے مگر قائدِ اربابِ وفا ہے
شبیرؑ کے مقتل سے گزرتا ہے جو اکثر
وہ ابر نہیں، ثانیِ زہراؑ کی ردا ہے
یہ کون مسافر تھا جو مدفن کو بھی ترسا!
یہ کس کا جنازہ تھا جو تیروں پہ رکھا ہے
زینب کی صدا سُن کے یہ جبریلؑ نے پوچھا
یہ حیدرِ کرّار کہاں بول رہا ہے؟
اے روحِ پیمبرؐ، تری اُمّت ہے پریشاں
شاید تری بیٹیؑ تری اُمّت سے خفا ہے
ماتم کی صدا تیز کرو، سوچتے کیا ہو؟
شبیرؑ ابھی نرغۂ اعدا میں گھرا ہے
میں موت سے خائف ہوں نہ محشر سے ہراساں
محسنؔ مری بخشش کی سند خاکِ شفا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

⊙

تجھ کو دیارِ غیر کی آب و ہوا پسند
میں کیا کروں کہ مجھ کو ہے کرب و بلا پسند

میری سرشت تجھ سے جدا ہے بہر زماں
یعنی تو خود پسند ہے، میں ہوں خدا پسند

"ضربت" پہ خلد "نیند" پہ مرضی نثار کی
خالق کو مرتضیٰؑ کی ہے اِک اِک ادا پسند

ہر دم وہ دم ہے پھر دمِ عیسیٰؑ کی آبرو
اِک بار آ گئی جسے خاکِ شفا پسند

شبیرؑ کی "نہیں" پہ دو عالم کی "ہاں" نثار
ایسا بھی کون ہوگا جہاں میں انا پسند

خوشبو رہِ نجف کی ہمیں یوں عزیز ہے
جیسے مسافروں کو وطن کی ہوا پسند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیبر شکن سے پوچھ قناعت کا بانکپن
ورنہ کسے ہے نانِ جویں سی غذا پسند

حُبِّ علیؑ کی مے کو جہاں سے چھپا کے رکھ
یہ جنس وہ ہے جس کو کریں انبیاء پسند

اِس کم سِنی میں یوں صفِ اعدا سے انتقام
اصغرؑ تو اِبتدا میں ہُوا "اِنتہا پسند"

خواہش ہے، چاند کی بھی پرستش کروں کبھی
اِتنا ہے، اے حسینؑ ترا نقشِ پا پسند

دنیا مری ہنسی نہ اُڑائے تو کیا کرے؟
مجھ کو خوشی میں بھی ہے یہ رونا بڑا پسند

ثابت ہوئی یہ بات دیارِ دمشق میں
زینبؑ، خدا کے دیں کو ہے تیری ردا پسند

سایہ فگن ہے سر پہ مرے پرچمِ حسینؑ
مجھ کو نہیں ہے سایۂ "بالِ ہما" پسند

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قطعات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

خالق نے کچھ اس طرح اُتارے ہیں محمدؐ
ہر دور میں ہر شخص کو پیارے ہیں محمدؐ
اکثر درِ زہراؑ پہ یہ جبریلؑ نے سوچا
پیغام کسے دوں کہ یہ سارے ہیں محمدؐ

○

اُس باغ پہ توحید کا پہرہ نہ ہو کیونکر؟
جس باغ کی پہچان ہی زہراؑ سی کلی ہو
اُس شخصؐ کے رُتبے کی بلندی پہ نہ جاؤ
جس شخصؐ کے ادنیٰ سے غلاموں میں علیؑ ہو

○

دل میں چاہت ہے پیمبرؐ کی تو دوزخ کیسی؟
پھر سرِ حشر یہ رحمت کا لبادہ کیا ہے!
اے فرشتو! میرے اعمال نہ دیکھو ٹھہرو!
پہلے پُوچھو کہ محمدؐ کا ارادہ کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

محمدؐ کی چاہت دماغوں کی شاہی
محمدؐ کی نفرت دلوں کی تباہی
محمدؐ کی بخشش، خدا کا خزانہ
محمدؐ کی رنجش، عذابِ الٰہی

○

یہ بات مجھ پہ میرے عقیدے کا فیض ہے
یہ مسئلہ نہیں ہے فروع و اُصول کا
ہر چودھویں کا چاند ہے نقشِ کفِ نبیؐ
ہر دوپہر کی دھوپ ہے سایہ رسولؐ کا

○

فکرِ بشر خیالِ نبوت کی دُھول ہے
معیارِ بندگی میں کوئی ضد فضول ہے
پتھر کو رزقِ نطق ملے جس کے ہاتھ سے
سمجھو وہ بالیقین خدا کا رسولؐ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

ہر صبح ، مکافات کی شاموں کے لیے ہے
دنیا دلِ نادار کے کاموں کے لیے ہے
اَعدائے نبوّت کا ٹھکانہ ہے جہنّم
جنّت تو محمدؐ کے غلاموں کے لیے ہے

○

نازاں ہوں مقدّر پہ ہے احسانِ محمدؐ
ہوں آئینہ بردارِ غلامانِ محمدؐ
چھیڑے نہ مجھے حشر کے سورج کی حرارت
حاصل ہے مجھے سایۂ دامانِ محمدؐ

○

باطل کی سازشوں کو کچلتے رہیں گے ہم
جب تک رہے گا ہاتھ میں پرچم حسینؑ کا
قصرِ یزیدیت کی دراڑوں سے پوچھ لو
تاریخ انقلاب ہے ماتم حسینؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

تمام لفظ ترے حق کا انتخاب ہُوئے
تمام زخم ترے ظلم کا جواب ہُوئے
ترے لہو کے وہ چھینٹے جو آسماں پہ پڑے
انہی میں کچھ مہ و انجم کچھ آفتاب ہُوئے!

○

اِنساں کی جبیں پہ ستارے سجا دیے
زخموں سے پھول دشت بلا میں کِھلا دیے
نوکِ سناں پہ بول کے میرے حسینؑ نے
تاریخ کی زباں پہ تالے لگا دیے

○

اصولِ دیں نہ بچاتے جو کربلا والے
ورق ورق یہ کہانی بکھر گئی ہوتی
بچا گیا اسے سجدہ حسین کا ورنہ
نمازِ عصر سے پہلے ہی مر گئی ہوتی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہِ مشرقین بنا
بشر کا ناز، نبوّت کا نُورِ عین بنا
علیؑ کا خون، لعابِ رسولؐ، شیرِ بتولؑ
ملے ہیں جب یہ عناصر تو پھر حُسینؑ بنا

○

خالق کی آبرُو کے محافظ، علیؑ کے لال
نذرانۂ سجودِ ملائک وصول کر!
اکبرؑ کی لاش پر بھی تُو بیٹھا ہے مطمئن
شبّیرؑ انبیاءؑ کی سلامی قبُول کر

○

یادِ غمِ حُسینؑ دلوں کی سرشت ہے
ورنہ یہ رنگ و بُو کا جہاں سنگ و خشت ہے
قانون بن کے جس میں رواں ہو حُسینیت
کوئی زمیں بھی ہو وہ یقیناً بہشت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آ دیکھ کربلا کو بشر کے شعور میں
شامل ہوئے ہیں خاک کے ذرّے بھی نور میں
تاثیرِ خونِ ابنِ علیؑ ہے کہ آج تک
جھکتا ہے آسماں بھی زمیں کے حضور میں

○

مظلوم کا غم گردشِ دوراں سے جُدا ہے
یہ درد ہر اک دل کے خزانے میں چھُپا ہے
ہر وقت جھپکتی ہوئی آنکھوں کو ذرا دیکھ!
گر ماتمِ شبّیرؑ نہیں ہے تو یہ کیا ہے؟

○

فطرت یہ کہہ رہی ہے کہ کونین کا نصیب
تحریر ہے حسینؑ کی زخمی جبین پر!
دیکھو، عروجِ خاکِ رہِ کربلا کہ آج!
جنّت یہ چاہتی ہے "میں ہوتی زمین پر"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

سورج ابھی نہ جا تو حدِ مشرقین سے
جبریلؑ! ایک پل کو ٹھہر تو بھی چین سے
اے موت، سانس روک! زمانے قیام کر
مصروفِ گفتگو ہے خدا خود حسینؑ سے

○

شبیرؑ! اگر دل میں ترا نقشِ قدم ہے
کچھ خوف ہے محشر کا نہ اعمال کا غم ہے
یہ راز کھلا "حُرؑ" کے مقدر سے جہاں میں
جنت تو ترے اِک تبسم سے بھی کم ہے

○

وہ ابنِ مظاہر ہو کہ حُرؑ، جونؑ کہ مسلم
یہ کہہ کے بچھڑتا تھا ہر اک "دارِ فنا" سے
"جنت میں بھی مشکل سے مری آنکھ کھلے گی
سویا ہوں میں شبیرؑ کے دامن کی ہوا سے"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

تُو نے نماز پڑھ کے سرِ دشتِ کربلا
کھنا ہے کون صرف اِرم ہی خرید کی
شبیرؑ تیرے آخری سجدے کی ضرب سے
سانسیں اکھڑ رہی ہیں ابھی تک یزید کی

○

بڑھتی ہے برہمی سی ذرا نورِ عین میں
ملتا ہے اضطراب یونہی دل کے چین میں
سیلاب دیکھتا ہوں تو آتا ہے یہ خیال
پانی بھٹک رہا ہے تلاشِ حُسینؑ میں

○

ہر ایک اشک شبنمِ برگِ گلِ نجات
"کالی قبا" لبادۂ عرشِ بریں ہے
"ماتم نہیں" حُسینؑ کی عظمت کا طبل ہے
"نوحہ نہیں" ترانۂ فتحِ مُبین ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

لمحہ اُبھر رہا ہے وہ ردّ و قبول کا
چہرہ دمک رہا ہے فروع و اصول کا
صف باندھ کر کھڑی ہیں جہاں کی صداقتیں
تاریخ لکھ رہا ہے نواسہ رسولؐ کا

○

اُسی بشر کو شہِ مشرقین کہتے ہیں
دلاوروں کے دل و جاں کا چین کہتے ہیں
جو سَر کٹا کے جھکا دے سرِ غرورِ یزید
اُسے سِناں کی لغت میں حُسینؑ کہتے ہیں

○

جب سے اُٹھا ہے ظلم کا پہرہ فرات سے
کہتی ہے موج موج کہانی حُسینؑ کی
حیران ہو کے پوچھتا پھرتا ہے سیلِ آب
کیا چاہتی تھی تشنہ دہانی حُسینؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے بچوں کیلئے الیکٹرونک کاپی بنائی

بشکریہ سید احمد علی دستگیر شگفتہ کھاھی

طالب دعا

سید تنزر عباس

11.8.2008

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

التماس سورہ فاتحہ برائے تمام مرحومین

۱) شیخ صدوق
۲) علامہ مجلسی
۳) علامہ اظہر حسین
۴) علامہ سید علی نقی
۵) بیگم و سید عابد علی رضوی
۶) بیگم و سید احمد علی رضوی
۷) بیگم و سید رضا امجد
۸) بیگم و سید علی حیدر رضوی
۹) بیگم و سید سبط حسن
۱۰) بیگم و سید مردان حسین جعفری
۱۱) بیگم و سید جار حسین
۱۲) بیگم و مرزا توحید علی
۱۳) سید حسین عباس فرحت
۱۴) بیگم و سید جعفر علی رضوی
۱۵) سید انعام حسین زیدی
۱۶) سیدہ زہرہ
۱۷) سیدہ رضویہ خاتون
۱۸) سید نجم الحسن
۱۹) سید مبارک رضا
۲۰) سید تہنیت حیدر نقوی
۲۱) بیگم و مرزا محمد ہاشم
۲۲) سید باقر علی رضوی
۲۳) بیگم و سید باسط حسین
۲۴) سید عرفان حیدر رضوی
۲۵) بیگم و اخلاق حسین
۲۶) سید ممتاز حسین
۲۷) بیگم و سید اختر عباس
۲۸) سید محمد علی
۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۳۰) سید مظفر حسنین
۳۱) سید باسط حسین نقوی
۳۲) غلام محی الدین
۳۳) سید ناصر علی زیدی
۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۳۵) ریاض الحق
۳۶) خورشید بیگم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas